نحن انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کینیڈا کا ترجمان

اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۱

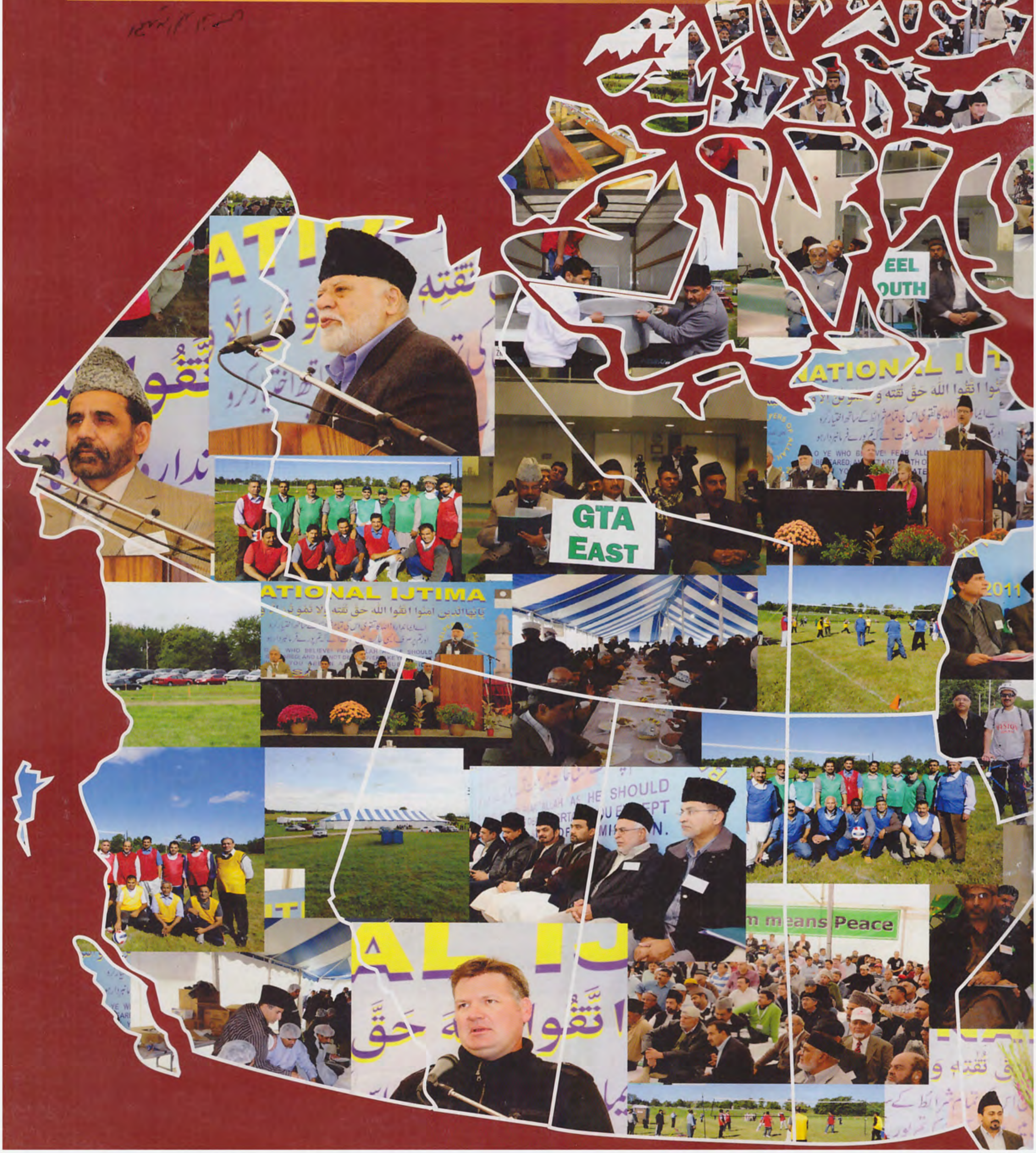

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

عہد

مجلس انصاراللہ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام اور احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظامِ خلافت کی حفاظت کے لیئے انشاءاللہ تعالیٰ آخردم تک جِد وجہد کرتا رہوں گا اور اس کے لیئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لیئے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جلد نمبر: ۱۳ شمارہ نمبر: ۱
بابت: اکتوبر تا دسمبر ۲۰۱۱ ★ ۱۳۹۱ ہجری شمسی

نحنُ انصارُ اللہ

مجلس انصارُ اللہ کینیڈا کا تعلیمی، تربیتی و دینی مجلّہ

ناصر احمد وینس
تاریخ ___ مقام ___

ادارتی بورڈ

نیشنل امیر جماعتہائے احمدیہ کینیڈا
مکرم و محترم ملک لال خان

صدر مجلس انصار اللہ کینیڈا
شفقت محمود

قائد اشاعت
محمد جاوید ظریف

نائب قائدین اشاعت
عمران لطیف شرما، سید منیر شاہ

مدیر۔اُردو
ناصر احمد وینس

مدیر۔انگلش
ڈاکٹر ساجد احمد

کمپوزنگ
محمد اشرف

ڈیزائننگ و پرنٹنگ
جیمنک گرافکس

فوٹوگرافی
عطاء القدوس۔محمود احمد چغتائی۔ندیم طاہر۔اسد سعید۔لطیف احمد ملک

فہرست مضامین

قرآن و حدیث 2
ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام 3
اداریہ 4
کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تعارف 5
میرے والد سید مظفر شاہ صاحب 8
اسلام امن اور خوشحالی کا علمبردار 11
رپورٹ سالانہ اجتماع 14
کرشمۂ قدرت اور غیبی ضیافت! 27
چوہدری حمید اللہ صاحب کے ساتھ ایک نشست 28

دفتر اشاعت۔ ۱۰۰ احمدیہ ایونیو، میپل، اُنٹاریو، کینیڈا۔ L6A 3A4

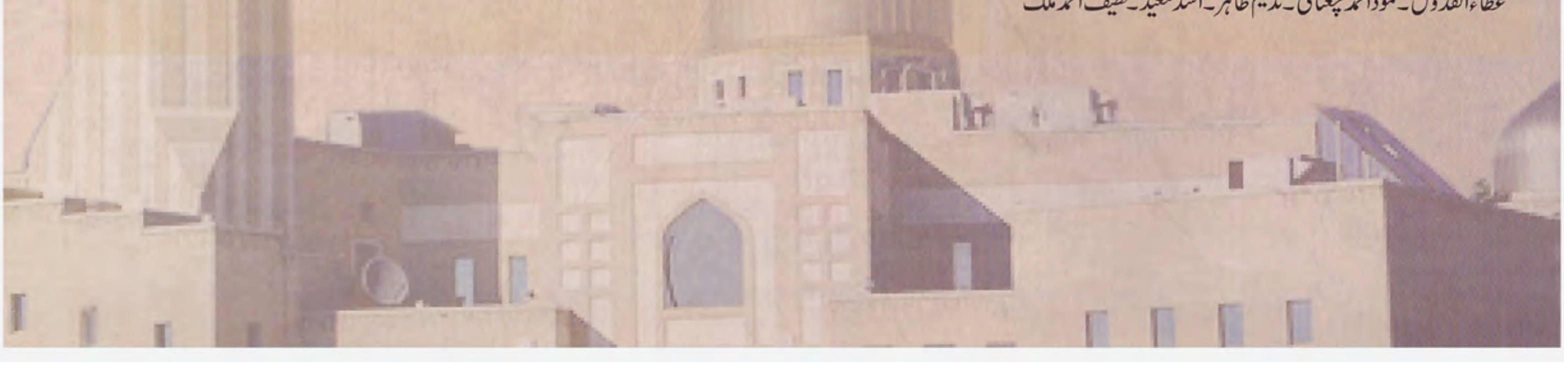

قرآن مجید

وَوَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّ وَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ
وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرۡبَعِیۡنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ
اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَاَصۡلِحۡ
لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ○

اور ہم نے انسان کو تاکیدی نصیحت کی کہ اپنے والدین سے احسان کرے۔ اسے اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اُٹھائے رکھا اور تکلیف ہی کے ساتھ اُسے جنم دیا۔ اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کر دے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

الأحقاف آیت نمبر ۱۶

حدیث النبی ﷺ

حاملینِ قرآن اشرافِ اُمت ہیں

حضرت ابنِ عباس بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:۔
میری اُمت کے معزز ترین لوگ حاملینِ قرآن اور رات کو عبادت کرنے والے ہیں

(شعب الایمان التاسع عشر باب فی تعظیم القرآن فصل فی تنویر مرضع القرآن)

ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی

میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر مَیں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو مَیں نے جو کچھ پایا۔ اُس پیروی سے پایا اور مَیں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اُس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پاسکتا ہے۔ اور مَیں اس جگہ یہ بھی بتلاتا ہوں کہ وہ کیا چیز ہے کہ سچی اور کامل پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ سو یاد رہے کہ وہ قلبِ سلیم ہے یعنی دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذّت کا طالب ہو جاتا ہے۔ پھر بعد اس کے ایک مصفّٰی اور کامل محبت الٰہی بباعث اس قلبِ سلیم کے حاصل ہوتی ہے اور یہ سب نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے بطور وراثت ملتی ہے۔

روحانی خزائن جلد نمبر ۲۲ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۶۴، ۶۵

انسانِ کامل ﷺ کے نام لیواؤں کے لیئے دعوتِ فکر

اداریہ
ایڈیٹر

جس وقت یہ سطور لکھی جارہی ہیں اسلامی کیلنڈر کے مہینہ ربیع الاول کے ایام گذر رہے ہیں۔ رحمت اللعالمین حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت کے حوالے سے ربیع الاول کا مہینہ تمام مسلمانوں کے لئے مسرتوں کا پیغام لے کر آتا ہے۔

اس ضمن میں اسلامی ممالک میں مسلمان اپنے اپنے طریق کے مطابق اس موقع پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں، گو اس اظہار کے لئے بالعموم وہی رسوم ورواج اور طریق اپنائے جاتے ہیں جو دنیا میں سالگرہ اور میلے ٹھیلے منانے کے لئے رائج ہیں۔ یہ ظاہری سرگرمیاں اکثر توجہ کو اُن بنیادی تقاضوں کی طرف متوجہ نہیں کرتیں جو اس اہم دن کو منانے کی اصل غرض ہونے چاہئیں۔

رحمت للعالمین حضرت محمد ﷺ کی ولادت باسعادت کا مہینہ بلاشُبہ ہمیں اُس عظیم انسان کے اسوۂ حسنہ اور اس کی تعلیمات کی طرف توجہّ دلاتا ہے جو انسان کامل کے ذریعے بنی انسان کو عطا ہوئیں۔ آپ ﷺ کی تعلیمات اور نمونہ کی پیروی میں ہی درحقیقت آج کے انسان کے لئے بالعموم اور ایک مسلمان کے لئے بالخصوص راہِ نجات اور دکھوں کا مداوہ مضمر ہے۔

آج ایک سوچنے والا جب انسانِ کامل کی امت کی مجموعی حالتِ زار پر نظر ڈالتا ہے تو یہ دیکھ کر فکر مند اور مضطرب ہو جاتا ہے کہ کس طرح خود اسلامی ممالک کے اندر ایک کلمہ گو کے ہاتھوں دوسرے کلمہ گو کی گردن کاٹی جارہی ہے۔ ہر روز اپنوں اور غیروں کے ہاتھوں خونِ مسلم نہایت بے دردی سے بہایا جارہا ہے۔ کہیں افغانستان، پاکستان اور عراق کی زمینیں خونِ مسلم سے سُرخ ہیں تو کہیں لیبیا اور شام میں سینکڑوں افراد زندگیوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ بلکہ خدا نہ کرے ایسا نظر آرہا ہے کہ بادِ مخالف کا رخ اب ایران کی طرف ہے۔

دنیا کے نقشے پر اسلامی ممالک کی تعداد تقریباً پچپن کے قریب ہے۔ ان میں سے ایران کے علاوہ صرف مشرقِ وُسطی کے خلیجی ممالک میں ہی دنیا کی تقریباً ساٹھ فیصد ضروریات کا تیل نکلتا ہے۔ اسی طرح بعض دیگر اسلامی ممالک بھی کئی قسم کے قدرتی وسائل سے مالا مال ہیں جن میں افرادی قوت بھی دنیا کی چوتھائی آبادی کے لگ بھگ ہے لیکن وائے حسرت کہ اعلیٰ تعلیم اور جدید ٹیکنالوجی سے بے توجہی کے باعث یہ اہم تعداد محض ایک تعداد ہی بن کر رہ گئی ہے۔ حتیٰ کہ اسلامی ممالک اپنے خلاف پراپیگنڈے کے مؤثر ردّ پر بھی قادر نہیں اور اکثر اسلامی حکومتیں اپنے وجود کے تسلسل کے لئے دیگر طاقتوں کی طرف دیکھتی ہیں۔

اس دردناک صورتِ حال سے نجات کیسے ہوگی؟ وہ قوم جو خیرِ اُمت کہی گئی تھی کب اور کیسے دوبارہ دنیا کی قیادت کرنے کے قابل ہوگی؟ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کا سورج کب طلوع ہوگا؟ عید میلاد النبی کے اس موقع پر انسانِ کامل ﷺ کے نام لیواؤں کے لیے یہ بات اب لازم ہے کہ وہ ان سوالات کو سنجیدگی سے لیں اور ان کے حل کے لئے آنحضور ﷺ کی پیشگوئیوں کے عین مطابق اپنے وقت پر آنے والے موعود امام کی جماعت کے جاری کردہ روحانی پروگرام میں شامل ہو کر اپنا عملی کردار ادا کریں۔ پس یہ حقیقت اظہر من الشمس ہے کہ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ صرف اور صرف اس روحانی پروگرام سے وابستگی میں ہے جسکے متعلق خدا کے فرستادہ نے خدا سے خبر پا کر واشگاف الفاظ میں یہ خبر دے رکھی ہے کہ:۔

”اے وہ تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اسکی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلادے گا اور حجت اور برہان کی رُو سے سب پر اُن کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب (اسلام) اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کو معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی“۔

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶، ۶۷)

کتب حضرت مسیح موعودؑ کا تعارف اوران کے مطالعہ کی اہمیت وبرکات

محمد محمود طاہر مدیر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

حضرت مسیح موعودؑ نے اشاعت دین کا سلسلہ شروع فرمایا تو ان طریق کو اختیار فرمایا جو اس دور میں مؤثر اور ضروری تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جس میں صحف کی نشرو اشاعت ہو رہی تھی۔ مطبع کی ایجاد نے ایک انقلاب دنیا میں پیدا کیا۔ ایسے میں ہر طرف سے اسلام پر تحریر و تقریر کے ذریعہ یلغار ہونے لگی۔ اسلام اور بانی اسلام کی شان میں الزامات اور بہتان تراشی کا سلسلہ ایک سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت دجالی طاقتیں شروع کئے ہوئے تھیں۔ ان حالات میں ضرورت تھی کہ کوئی مردِ میدان قلمی جہاد میں آتا اور حقائق و معارف اور دلائل قاطعہ و ساطعہ سے مخالفین دین کو زیر کر دیتا۔

اشاعت اسلام کی ایک شاخ:

اسلام کے بطل جلیل حضرت مسیح موعودؑ نے اشاعت اسلام کو منظم شکل میں شروع فرمایا تو اسکی پہلی شاخ سلسلہ تالیف کتب کو قرار دیا۔ آپؑ فرماتے ہیں:

''اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کیلئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کیلئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت (اسلام) کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا اور وہ معارف و حقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیئے گئے۔'' (روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۱-۱۲)

اس تحریر سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب و تحریرات کی کس قدر اہمیت ہے۔ اوّل یہ کہ اشاعت اسلام کی پہلی شاخ قرار دی اور دوسری شاخ سلسلہ اشتہارات کو قرار دیا یہ بھی قلمی جہاد کا ایک طریق تھا اور تیسری شاخ مکتوبات کو شمار فرمایا۔ ان تحریرات کی جو قدر و قیمت اور اہمیت ہے وہ مندرجہ بالا تحریر سے عیاں ہے کہ یہ حقائق و معارف انسان کی طاقت سے نہیں بیان ہوئے بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کئے گئے ہیں۔

تائید ربانی سے لکھی ہوئی تحریریں:

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنی معرکۃ الآراء تصنیف ازالہ اوہام میں اپنے کلمات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں بڑے دعویٰ اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے اور جہاں تک میں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے اور میرے ہاتھ کی تقویت کیلئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے''۔

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن جلد ۳ ص ۴۰۳)

اپنے کلمات و تحریرات میں ربانی تائید کی شمولیت کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے''۔ (نزول مسیح، روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۴۳۴)

کتب نہ پڑھنا ایک قسم کا تکبر:

اپنی کتب کے مطالعہ کی طرف متوجہ کرتے ہوئے حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اسکی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تا کہ ہلاک نہ ہو جاؤ تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ''۔ (نزول مسیح، روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۴۰۳)

اپنی کتب کو کم از کم تین بار پڑھنے کا ارشاد ایک روایت میں ان الفاظ میں ملتا ہے:

''جو شخص ہماری کتب کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا تکبر پایا جاتا ہے''

(سیرت المہدی جلد اول حصہ دوم ص ۳۶۵)

پھر فرماتے ہیں:

''سب دوستوں کیلئے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے''۔ (ملفوظات جلد ۴ ص ۳۶۱)

حضور اقدسؑ نے مختلف اوقات میں اپنی بعض کتب مثلاً براہین احمدیہ، تذکرۃ الشہادتین، کشتی نوح، ازالہ اوہام اور حقیقت الوحی کے نام لے کر ان کے بغور مطالعہ کی تلقین بھی فرمائی۔

نزول ملائکہ کا ذریعہ:

حضرت مسیح موعودؑ کی کتب نزول ملائکہ کا بھی ذریعہ ہیں کیونکہ یہ تحریرات خاص تائید الٰہی سے تحریر کی گئی ہیں۔ ان کا مطالعہ کرنے والے بھی برکات و تائید الٰہی کے وارث بنیں گے حضرت مصلح موعودؓ بیان فرماتے ہیں:

"جو کتابیں ایک ایسے شخص نے لکھی ہوں جس پر فرشتے نازل ہوتے تھے ان کے پڑھنے سے بھی ملائکہ نازل ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت صاحب کی کتابیں جو شخص پڑھے گا اس پر فرشتے نازل ہونگے۔ یہ ایک خاص نکتہ ہے کہ کیوں حضرت صاحب کی کتابیں پڑھتے ہوئے نکات اور معارف کھلتے ہیں اور جب پڑھو جب ہی خاص نکات اور برکات کا نزول ہوتا ہے۔ براہین احمدیہ خاص فیضان الٰہی کے ماتحت مکمل کی گئی ہے۔ اس کے متعلق میں نے دیکھا ہے کہ جب کبھی بھی اس کو لے کر پڑھنے کیلئے بیٹھا ہوں اس کے صفحے نہیں پڑھ سکا کیونکہ اس قدر نئی نئی باتیں اور معرفت کے نکتے کھلنے شروع ہوجاتے ہیں کہ دماغ انہی میں مشغول ہوجاتا ہے تو حضرت صاحب کی کتابیں بھی خاص فیضان رکھتی ہیں۔ ان کا پڑھنا بھی ملائکہ سے فیضان حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔"

(ملائکۃ اللہ، انوار العلوم جلد ۵ ص ۵۶۰)

ہر احمدی گھر میں کتب موجود ہوں:

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے حضور اقدس کی کتب خریدنے اور پھر ان کے مطالعہ کی ترتیب بھی بتائی کہ پہلے آخری زمانہ کی کتب پڑھیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"ہر احمدی گھرانہ میں کتب حضرت مسیح موعودؑ موجود ہوں اور زیر مطالعہ ہوں اور انہیں بچوں کو پڑھانے کا انتظام ہو۔۔۔۔ احباب ہر تین ماہ میں کم از کم حضرت مسیح موعودؑ کی ایک کتاب ضرور خرید لیا کریں اور خریدنے کی ترتیب یہ رکھیں کہ حضورؑ نے جو آخری کتاب تصنیف فرمائی اسے پہلے خرید کر پڑھیں اور پھر اس سے قبل کی کتب علی الترتیب خریدتے چلے جائیں کیونکہ آخری دور کی کتب حضورؑ نے عوام کو مخاطب کر کے نہایت عام فہم اور آسان زبان میں تصنیف فرمائیں جب کہ ابتدائی زمانہ کی کتب علماء کو مخاطب کر کے لکھی گئیں جن کی وجہ سے وہ بہت گہری اور دقیق ہیں لیکن بہر حال وہ بیشمار اور نہایت لطیف اور پر معارف نکات پر مشتمل ہیں"۔ (الفضل ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۷۷)

بابرکت تحریروں کا مطالعہ:

روحانی خزائن کے کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن ۲۰۰۸ء کی اشاعت کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے پیغام میں فرماتے ہیں:

"یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ ہمیں اس امام مہدی اور مسیح محمدیؑ کو ماننے کی توفیق ملی اور ان روحانی خزائن کا ہمیں وارث ٹھہرایا گیا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ان بابرکت تحریروں کا مطالعہ کریں تاکہ ہمارے دل اور ہمارے سینے اور ہمارے ذہن اس روشنی سے منور ہو جائیں کہ جس کے سامنے دجال کی تمام تاریکیاں کافور ہو جائیں گی۔ اللہ کرے کہ ہم اپنی اور اپنی نسلوں کی زندگیاں ان بابرکت تحریرات کے ذریعہ سنوار سکیں اور اپنے دلوں اور اپنے گھروں اور اپنے معاشرے میں امن و سلامتی کے دیئے جلانے والے بن سکیں اور خدا اور اس کے رسول ﷺ کی محبت اس طرح ہمارے دلوں میں موجزن ہو کہ اس کے طفیل ہم کل عالم میں بنی نوع انسان کی محبت اور ہمدردی کی شمعیں فروزاں کرتے چلے جائیں۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔"

حضور اقدسؑ کی کتب کے مختصر کوائف

حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات اس وقت ہمارے پاس کتب، ملفوظات، اشتہارات، مکتوبات اور تفسیر القرآن کی صورت میں مطبوعہ موجود ہیں۔ ان کے بارہ میں مختصر معلومات اور کوائف حسب ذیل ہیں:

روحانی خزائن:

حضرت اقدسؑ کی کتب کے مجموعہ کا نام "روحانی خزائن" ہے۔ روحانی خزائن ۲۳ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ۲۳ جلدوں پر مشتمل سیٹ میں تمام کتب کے کل صفحات کی تعداد گیارہ ہزار سے زائد ہے۔ موجودہ کمپیوٹرائزڈ ایڈیشن میں چند مزید تحریرات بھی روحانی خزائن میں شامل کی گئی ہیں۔ کل کتب کی تعداد ۹۰ بنتی ہے۔ حضور اقدسؑ کی کتب زیادہ تر اُردو زبان میں ہیں لیکن فصیح عربی کا آپ کو اعجازی نشان دیا گیا ہے۔ چنانچہ آپ نے فصیح و بلیغ عربی میں ڈیڑھ درجن کے قریب معرکۃ الآراء کتب تصنیف فرمائی ہیں۔ فارسی زبان میں آپ نے منظوم کلام بھی کہا ہے جو "درثمین فارسی" کے نام سے طبع شدہ ہے۔ اسی طرح آپ کا اُردو منظوم کلام "درثمین" کے نام سے اور عربی منظوم کلام "القصائد الاحمدیہ" کے نام سے شائع شدہ ہے۔ آپ کا منظوم کلام اعلیٰ پایہ کا عارفانہ کلام ہے جس میں حمد و نعت بھی ہے اور اخلاقی تعلیمات بھی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ:

حضرت مسیح موعودؑ کی تقاریر اور روزمرہ کے کلمات طیبات کو ملفوظات کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ بیشتر ملفوظات ہمیں اخبار الحکم اور البدر کی مرہون منت ملے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ملفوظات شائع کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ حضور اقدس کے پاکیزہ کلمات اور تاریخ احمدیت کے ماخذ کو ہمارے لئے محفوظ کیا۔ ملفوظات پہلے دس جلدوں میں شائع کی گئیں تھیں لیکن موجودہ ایڈیشن پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔

مجموعہ اشتہارات:

حضرت مسیح موعودؑ نے دینی مہمات کیلئے کتب کے علاوہ اشتہارات شائع کرنے کا بھی سلسلہ جاری فرمایا تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اشاعت دین کی دوسری شاخ اشتہارات کے سلسلہ کو قرار دیا۔ (روحانی خزائن جلد۳ص۱۳)

ان اشتہارات میں آپ کے دعاوی اور انکے دلائل، مخالفین کو چیلنجز اور اور مختلف تحریکات فرمائیں۔ یہ اشتہارات جہاں علمی خزانہ ہیں وہاں تاریخ احمدیت کا ایک اہم باب ہیں۔ ان اشتہارات کو افادہ عام کیلئے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں شائع کیا گیا۔ اب یہ مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع شدہ ہیں۔ جلد اوّل ۱۸۷۸ تا ۱۸۹۳، جلد دوم ۱۸۹۴ تا ۱۸۹۷، جلد سوم ۱۸۹۸ تا ۱۹۰۸ء کے اشتہارات پر مشتمل ہے۔

مکتوبات احمدیہ:

اشتہارات کے ساتھ ساتھ حضور اقدسؑ نے خطوط لکھنے کا بھی سلسلہ جاری رکھا ہوا تھا۔ حضور نے سلسلہ مکتوبات کو اشاعت دین کی چوتھی شاخ قرار دیا ہے۔ ان خطوط میں قیمتی معلومات اور مسائل سے عقدہ کشائی ہوتی ہے۔ حضور اقدس کے خطوط کو مکتوبات احمدیہ کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ مکتوبات احمدیہ کی جلدوں کی تعداد سات ہے

تفسیر حضرت مسیح موعودؑ:

حضرت مسیح موعودؑ کی جملہ تحریرات وتقاریر میں جابجا قرآن کریم کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔ حضور نے تفسیر قرآن کے اصول بھی بیان فرمائے۔ تفسیر قرآن کا اعجازی نشان آپ کو عطا کیا گیا اور آپ نے تفسیر قرآن کا دوسروں کو چیلنج بھی دیا لیکن آپ کے مقابلہ کیلئے کوئی نہ آیا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی تفسیر قرآن کا مجموعہ علیحدہ سے بھی مرتب کر دیا گیا ہے جو تفسیر مسیح موعود کے نام سے موسوم ہے اسکا موجودہ ایڈیشن چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ جلد اوّل سورۃ فاتحہ تا سورۃ آل عمران، جلد دوم سورۃ النساء تا بنی اسرائیل، جلد سوم الکہف تا سورۃ الفتح جبکہ جلد چہارم سورۃ الحجرات سے سورۃ الناس کی تفسیر پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعودؑ کی کتب، ملفوظات، مکتوبات، اشتہارات اور تفسیر قرآن کا مطالعہ اور انکے مطالب سمجھنے کی توفیق دے اور ان علمی روحانی خزائن سے ہر آن استفادہ کرنے کی سعادت نصیب فرمائے اور اپنی اولاد میں بھی ان خزائن کو بانٹنے کی توفیق دے۔ آمین

گلدستہ اشعار
امام الوقت کی نذر!

لفظوں کو پھول کرنا کوئی تجھ سے سیکھ لے
نظروں سے جام بھرنا کوئی تجھ سے سیکھ لے

لہروں نے تیرے واسطے رستے بنا دیئے
طوفاں سے یوں نمٹنا کوئی تجھ سے سیکھ لے

تُو جائے اپنے ساتھ بہاریں لئے ہوئے
رنگِ خزاں بدلنا کوئی تجھ سے سیکھ لے

ہر لمحہ تیرے ہونٹوں پہ لفظوں کا اسطرح
مثلِ دُعا مچلنا کوئی تجھ سے سیکھ لے

تُو مثلِ روح پاک ہے تُو غُلامِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
راہِ خدا پہ چلنا کوئی تجھ سے سیکھ لے

جری الحق۔ احمدیہ آبوڈ آف پیس

میرے والدِ محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا ذکرِ خیر

یادِ رفتگان

سید طارق احمد

میرے والد سید داؤد مظفر صاحب محترم سید محمود اللہ شاہ صاحب کے بیٹے، حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحبؓ کے پوتے اور حضرت سید مولوی سرور شاہ صاحبؓ کے نواسے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے داماد، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے بہنوئی اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خسر تھے۔

ان کی زندگی میں واضح تر چیز ان کا عبادات میں انتہائی شغف تھا۔ نمازوں میں، نوافل میں، قرآن کریم کی تلاوت میں اور دعاؤں اور تسبیحات میں مصروف رہنا ان کی عادت تھی۔ عبادات میں اسی طرح کا شغف میری والدہ مرحومہ کو بھی تھا۔ کئی مرتبہ میں نے اس بات پر غور وخوض کیا کہ میرے والد صاحب اور والدہ محترمہ میں سے کون زیادہ عبادت گزار، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والا اور دعائیں کرنے والا ہے لیکن انتہائی سچ کے ساتھ میں یہ بیان کرتا ہوں کہ میں کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچوں میں سے بھی زیادہ تر تہجد پڑھنے والے ہیں۔ والد صاحب کی یہ عادت تھی کہ وہ صبح کافی جلدی اٹھ جاتے تھے اور چائے تیار کر دیتے تھے تاکہ باقی جو لوگ تہجد کے لئے اٹھیں وہ اگر چائے پینا چاہیں تو پی لیں۔ چنانچہ ایسا ہوتا تھا کہ کوئی نہ کوئی پانی پینے یا چائے لینے وہاں آتا رہتا تھا۔ ایسے ہی ایک موقع پر یہ سوچ میرے ذہن میں آئی کہ اگر اس موقع پر کوئی ہمارے گھر میں آجائے تو شائد سوچے کہ یہاں ''رت جگا'' منایا جارہا ہے۔

ان کی ایک قابل رشک چیز جو نظر آتی ہے وہ ان کی یہ فطرت تھی کہ اگر کوئی ان کے خلاف کوئی غلط بات کرتا تھا تو اسے اس طرح معاف کر دیتے تھے کہ جیسے کوئی بات ہوئی ہی نہیں۔ جس طرح ایک سلیٹ پر لکھی ہوئی کوئی چیز اسپنج سے صاف کر دی جاتی ہے اسی طرح ان کے دل سے وہ بات صاف ہو جاتی تھی۔ ان کے پاس بیٹھے ہوئے کبھی بھی کوئی شکوہ کسی کے بارے میں نہیں سنا۔ والد صاحب میں انتہاء درجے کی سادگی اور خلوص تھا۔ ہر ایک کے لئے دلی ہمدردی کا سچا جذبہ تھا۔ چاہے کوئی بڑا ہو یا چھوٹا ہو ہر ایک سے بڑے خلوص سے ملتے تھے۔ ہمارے محلّہ میں ایک حافظ صاحب (نابینا) رہا کرتے تھے۔ انہوں نے مجھ سے یہ ذکر کیا کہ ان کو ناشتے کا مسئلہ ہے۔ دراصل وہ صبح دیر سے اٹھتے تھے۔ جب وہ اٹھتے تھے اس وقت گھر والے جہاں وہ رہتے تھے ناشتے سے فارغ ہو چکے ہوتے تھے اور سب کچھ ختم ہو چکا ہوتا تھا۔ میں نے والد صاحب سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے مجھے کہا کہ ان سے کہنا کہ وہ ہمارے گھر ناشتہ کر لیا کریں۔ چنانچہ میں نے ان سے کہہ دیا اور وہ ناشتہ ہمارے گھر کرنے لگ گئے۔ عموماً وہ دس، ساڑھے دس بجے آتے تھے ناشتہ کرنے کیلئے۔ اس کے بعد کچھ عرصہ ایسا آیا کہ ہم بچوں میں سے ان کے ناشتے کے وقت کوئی بھی وہاں نہیں ہوتا تھا۔ چنانچہ والد صاحب خود ان کو ناشتہ کروانے لگ گئے۔ پھر ایسا ہوا کہ آہستہ آہستہ ان کا ناشتے کے لئے آنے کا وقت آگے سے آگے جانا شروع ہو گیا۔ کبھی وہ گیارہ بجے آتے، کبھی ساڑھے گیارہ اور بعض اوقات بارہ ساڑھے بارہ بجے آتے۔ والد صاحب نے نوافل پڑھنے ہوتے تھے۔ وہ اس بات سے سہولت محسوس کرتے تھے کہ ان حافظ صاحب کو ناشتہ کروا کر یکسوئی سے نفل ادا کرسکیں۔ لیکن ان کا انتظار کرتے کرتے بعض اوقات والد صاحب کے نفل بھی رہ جاتے تھے میں اس وقت اسلام آباد میں ہوتا تھا۔ جب میں چھٹیوں میں ربوہ گیا تو والد صاحب نے مجھ سے اس بات کا ذکر کیا کہ حافظ صاحب اب بہت دیر سے آنے لگ گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے کئی بار ان کے نفل رہ جاتے ہیں۔ مجھ سے انہوں نے کہا کہ میں کسی طریقے سے ان سے یہ بات کروں کہ وہ جلدی آجایا کریں۔ انہوں نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اگر یہ بات انہوں نے کی تو ایسا نہ ہو کہ حافظ صاحب آنا ہی چھوڑ دیں۔ اور وہ یہ نہیں چاہتے کہ حافظ صاحب آنا چھوڑ دیں۔ میرے لئے بھی یہ ایک مشکل امر تھا کہ انہیں کس طرح میں یہ بات پہنچاؤں کہ وہ برا نہ مانیں اور آنا نہ چھوڑیں۔ چنانچہ میں نے ان کو ایک واقعے کے طور پر یہ ساری بات بتائی اور ان کے دیر سے آنے کی وجہ سے والد صاحب کو جو پریشانی ہوتی تھی اسکا ذکر کیا کہ کس طرح والد صاحب بار بار چکر لگا کر یہ چیک کرتے ہیں کہ آپ آگئے ہیں یا نہیں۔ جب تک آپ کو ناشتہ نہ دے دیں وہ نفل بھی شروع نہیں کر سکتے۔ اس طرح کئی بار ان کے نفل بھی رہ جاتے ہیں۔ یہ سارا واقعہ سن کر انہوں نے قہقہہ لگایا اور کہا "اللہ جزائے خیر دے"۔

والد صاحب جب سندھ میں تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی زمینوں پر، اس وقت کسی نے حضور کو والد صاحب کے بارے میں کوئی غلط رپورٹ کر دی۔ والد صاحب نے حضورؓ کی خدمت میں لکھا کہ یہ رپورٹ بالکل غلط ہے اور اس میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ اور میں حضورؓ کی خدمت میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ حضورؓ دعا کریں کہ اگر یہ بات جو پہنچائی گئی ہے سچ ہے تو اللہ تعالیٰ مجھے اس دنیا سے اٹھالے۔ حضورؓ کی طرف سے یہ دلچسپ جواب موصول ہوا کہ تمہارا کیا خیال ہے کیا میں یہ دعا کروں کہ اللہ تعالیٰ میری بیٹی

کو بیوہ کردے! سندھ میں انہوں نے حفاظتی نقطہ نظر سے ایک رائفل اور ایک پستول رکھا ہوا تھا۔ شکار کے لئے ایک شارٹ گن بھی موجود تھی۔ ان کا نشانہ بھی انتہائی اچھا تھا۔

ایوب خان کے زمانہ میں بنیادی جمہوریت کے نظام کے تحت جب انتخابات ہوتے تھے تو گاؤں کے لوگ والد صاحب کے پیچھے پڑ جاتے تھے کہ آپ بھی انتخاب میں کھڑے ہوں۔ والد صاحب انکار کر دیتے تھے۔ لیکن وہ لوگ اس قدر پیچھے پڑتے تھے کہ مجبوراً وہ حامی بھر لیتے تھے اور ہر دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو جاتے تھے۔ ایک سال جب انتخاب ہونے لگے تو والد صاحب نے پکا ارادہ کر لیا کہ وہ انتخاب میں کھڑے نہیں ہوں گے۔ اس علاقے کا ایک اور آدمی تھا جو احمدی نہیں تھا وہ انتخاب میں کھڑا ہونا چاہتا تھا۔ والد صاحب نے لوگوں سے کہا کہ اس دفعہ اس شخص کو کھڑا ہونے دیں لیکن لوگ یہ بات تسلیم نہیں کر رہے تھے۔ چنانچہ والد صاحب نے کہا کہ قرعہ اندازی کر لیتے ہیں ۔ جب قرعہ نکالا گیا تو والد صاحب کے نام نکل آیا۔ والد صاحب نے کہا ایک دفعہ اور قرعہ اندازی کریں۔ دوسری دفعہ کا قرعہ بھی والد صاحب کے نام نکل آیا۔ اس پر والد صاحب نے کہا کہ تیسری اور آخری مرتبہ قرعہ اندازی کریں۔ اس میں بھی اگر قرعہ میرے نام نکلا تو میں آپ لوگوں کی بات مان لوں گا۔ جب تیسری مرتبہ قرعہ اندازی ہوئی تو قرعہ دوسرے شخص کے نام نکلا۔ وہ شخص چائے پی رہا تھا۔ اس قدر خوش ہوا کہ اس کے ہاتھ کانپنے لگ گئے اور چائے کی پیالی اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گری اور ٹوٹ گئی۔ لیکن بدقسمتی سے وہ الیکشن ہار گیا۔

اپنے کمرے میں والد صاحب نے مہمان نوازی کیلئے کئی قسم کی چیزیں رکھی ہوتی تھیں۔ چاہے کوئی چھوٹا ملنے آئے یا بڑا فوراً اس کو کھانے کے لئے کچھ پیش کر دیتے تھے۔ چھوٹے بچوں کو بھی یہ پتہ ہوتا تھا کہ والد صاحب کے کمرے سے کچھ نہ کچھ کھانے کو مل جائے گا اس لئے ہمارے گھر آتے ہی سب سے پہلے والد صاحب کے کمرے کا رخ کرتے تھے۔ بعض اوقات جب والد صاحب کمرے میں نہیں بھی ہوتے تھے تو خود ہی کچھ نہ کچھ وہاں سے لے لیتے تھے۔ والد صاحب والدہ مرحومہ کا انتہائی خیال رکھتے تھے۔ ایک اور خوبی ان میں یہ تھی کہ وہ کام کو جلد از جلد نمٹا لیتے تھے۔ انصاراللہ کے پرچے جس دن ملتے تھے کوشش کرتے تھے کہ اسی دن حل کر کے اگلے دن واپس جمع کروا دیں۔ اسی طرح کئی مرتبہ جماعتی طور پر کچھ رپورٹس تیار کرنے کے لئے ان کے حوالے کی جاتی تھیں یا بعض اوقات طلباء کے مقالہ جات چیک کرنے کے لئے ان کے پاس آتے تھے تو جلد سے جلد کام مکمل کر کے بھجوا دیتے تھے۔ ان کی زندگی برق رفتار ماحول (Fast Paced) کا ایک عمدہ نمونہ تھی جس کی جھلک ان کے روز مرّہ کے ہر کام میں نظر آتی تھی۔

ایک عجیب بات میں نے یہ نوٹ کی ہے کہ اپنے خوابوں میں جب بھی میں والد صاحب کو دیکھ لوں تو ہمیشہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی ہی ملتی ہے۔ بظاہر کوئی کام خراب بھی ہو رہا ہو اور میں والد صاحب کو دیکھ لوں تو اس خراب شدہ کام میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نقصان سے بچ جاتے ہیں۔ اسی پس منظر میں دو واقعات درج کرتا ہوں۔

میں نے اسلام آباد میں قائد اعظم یونیورسٹی میں فزکس میں ایم ایس سی میں داخلہ لیا تھا۔ وہاں مجھے کمپیوٹر سائنس کے بارے میں پتہ چلا تو میں نے سوچا کہ میں فزکس چھوڑ کر کمپیوٹر سائنس میں داخلہ لے لیتا ہوں۔ چنانچہ میں نے اپلائی کر دیا۔ ان دنوں کمپیوٹر سائنس میں ایم ایس سی کروانے والے ادارے پاکستان میں صرف چند ایک ہی تھے اس لئے داخلے کے وقت بے انتہاء کمپیٹیشن (competition) ہوتا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک خط آیا ہے اور ساتھ ہی میں نے خواب میں اپنے والد صاحب کو دیکھا۔ اس سے مجھے یقین ہو گیا کہ انشاءاللہ تعالیٰ مجھے داخلہ مل جائے گا۔ میں نے ایک دو کتابیں ٹیسٹ اور انٹرویو کی تیاری کے لئے میز پر رکھی ہوئی تھیں ۔ خواب دیکھنے کے بعد میں نے وہ واپس الماری میں رکھ دیں اور بالکل مطمئن ہو گیا اور کسی کتاب کو کھول کر بھی نہیں دیکھا۔ میرے بعض ملنے والے اور بعض جن سے وہاں پر ہی کچھ واقفیت ہوئی تھی وہ دن رات ٹیسٹ اور انٹرویو کی تیاری میں مصروف تھے۔ جب رزلٹ آیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرا ایڈمیشن ہو گیا تھا اور وہ باقی سب جو دن رات تیاریوں میں لگے ہوئے تھے وہ رہ گئے۔ ان میں سے بعض نے اس بات کا اظہار بھی کیا کہ ہم دن رات تیاری کرتے رہے لیکن ہمیں ایڈمیشن نہیں ملا لیکن اس نے (یعنی میں نے) کوئی تیاری بھی نہیں کی اور اس کو ایڈمیشن مل گیا ہے۔

دوسرا واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ ہم کوئٹہ میں تھے اور عید کے موقع پر ربوہ جانا تھا۔ عید سے تین دن پہلے کی میں نے ٹرین میں بکنگ کروائی۔ ان دنوں بکنگ کروانے کے لئے ون ونڈو اپریشن نہیں ہوتا تھا۔ پہلے بکنگ آفس سے چیک کرتے تھے کہ سیٹیں ہیں یا نہیں۔ اگر سیٹیں ہوتی تھیں تو بکنگ آفس والے ایک چٹ دے دیتے تھے کہ سیٹیں ہیں ۔ وہ چٹ لے کر ٹکٹ والے آفس جانا پڑتا تھا۔ وہاں سے ٹکٹ خرید کر دوبارہ بکنگ آفس میں جانا ہوتا تھا۔ بکنگ آفس والے اس ٹکٹ کا اندراج کرتے تھے۔ تب بکنگ کا کام مکمل ہوتا تھا۔ میں نے بکنگ آفس سے چیک کیا۔ انہوں نے کہا کہ سیٹیں ہیں اور مجھے چٹ دے دی۔ میں نے ٹکٹیں خرید لیں۔ یہ بات میرے ذہن سے بالکل نکل چکی تھی کہ اندراج کے لئے واپس بکنگ آفس بھی جانا ہے ۔ میں وہ ٹکٹیں لے کر بغیر اندراج کروائے گھر آ گیا اور سنبھال کر رکھ لیں۔ جانے سے چند دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم لوگ جب ریلوے سٹیشن پہنچے ہیں تو وہاں کوئی عجیب پریشانی والی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ لیکن اسی خواب میں، میں نے والد صاحب کو بھی دیکھا۔ اس سے مجھے کچھ تسلی تھی کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مدد فرمائے گا۔ جانے کے لئے جب ہم ریلوے سٹیشن پہنچے

تو ٹرین پلیٹ فارم پر آ چکی تھی اور لوگ جلدی جلدی اس میں سوار ہو رہے تھے۔ میں ٹکٹیں لے کر ریلوے افسر کے پاس گیا جو بتا رہا تھا کہ کس ڈبے میں سوار ہونا ہے۔ اس نے ہمارے ٹکٹ دیکھے اور کہا کہ یہ تو صرف ٹکٹ ہیں ان پر تو کوئی ریزرویشن نہیں ہوئی۔ پہلے مجھے اس کی بات کی سمجھ نہیں آئی۔ میں نے اسے کہا کہ میں نے پندرہ دن پہلے بکنگ کروائی تھی۔ اس نے کہا کہ اس کا اندراج بکنگ آفس میں کیوں نہیں کروایا۔ اس وقت مجھے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اس ریلوے افسر نے کہا کہ اب میں کچھ نہیں کر سکتا۔ بکنگ آفس جاؤ اگر وہ کچھ کر سکیں تو ٹھیک ہے۔ اس وقت ایک عجیب پریشانی والی صورت پیدا ہو گئی تھی۔ ٹرین پلیٹ فارم پر کھڑی تھی۔ لوگ دھڑا دھڑ اس میں سوار ہو رہے تھے۔ میں جلدی سے بکنگ آفس گیا انہوں نے کہا ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ اپنی ٹکٹیں کینسل کروا کر دوبارہ سیٹیں بک کروالو۔ لیکن یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ عید کے دنوں میں ہمیں عید سے اگلے دن کی بھی کوئی سیٹ مل سکے۔ چنانچہ ہم نے اپنا سامان لیا اور ایک ڈبے میں سوار ہو گئے۔ ڈبّے کے اندر سیٹوں پر تو لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ہم باہر گیلری میں کھڑے ہو گئے۔ جب ٹکٹ چیکر آیا تو اس نے مجھ سے پوچھا کہ یہاں کیوں کھڑے ہو۔ میں نے اسے صورت حال بتائی۔ اس نے بھی یہی کہا کہ بڑی سخت غلطی کی ہے کہ ٹکٹوں کا اندراج نہیں کروایا۔ اس نے اپنی نوٹ بک کے صفحے آگے پیچھے کئے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بے انتہاء احسان تھا کہ جس ڈبے میں ہم کھڑے تھے اسی کے اندر سے تین سیٹیں (Full Berths) نکل آئیں۔ وہ اس نے ہمیں الاٹ کر دیں۔ ہمارے بچے اس وقت چھوٹے تھے۔ تین سیٹیں ہمارے لئے بہت کافی تھیں۔ ٹکٹ چیکر نے جاتے ہوئے یہ بات کہی کہ آپ لوگ بہت خوش قسمت ہیں کہ یہ سیٹیں نکل آئی ہیں ورنہ عید کے دنوں میں یہ ممکن ہی نہیں تھا کہ ایک سیٹ بھی مل سکتی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا سارا سفر انتہائی آرام سے کٹ گیا۔

یہ دو واقعات میں نے صرف مثال کے کئے بیان کیئے ہیں جبکہ بلا مبالغہ ایسے سینکڑوں واقعات ہیں جن میں میرے والد صاحب مجھے خواب میں نظر آئے۔ اللہ تعالیٰ نے یا تو ان معاملات میں کامیابی عطاء فرمائی یا ہمیں نقصان سے محفوظ رکھا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ والدہ صاحبہ اور محترم والد صاحب دونوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطاء فرمائے اور ان کی نیکیوں کو نسل در نسل آگے منتقل فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

ایک جامع دُعا

از محمد محسن چوہان۔ پیس ویلیج سنٹر

اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِیْنَ محمد ﷺ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنِ محمد ﷺ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ۔

اے اللہ جو محمد ﷺ کے دین کی مدد کرے۔ اسکی مدد فرما اور ہمیں ان میں سے بنا دے۔ اور جو محمد ﷺ کے دین کو رسوا کرے اسے رسوا کردے اور ہمیں ان میں سے نہ بنا۔

مکرم محمود احمد قریشی صاحب ایک لمبا عرصہ تک سمن آباد لاہور کے صدر رہے ہیں۔ عربی میں ایم اے کرنے کی وجہ سے بھی عربی زبان پر عبور حاصل تھا۔ اکثر اجتماعی نماز تہجد میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ خاکسار نے اس سلسلہ میں مکرم رانا حافظ منظور احمدؒ لائبریرین سے ذکر کیا۔ تو انہوں نے ذکر کیا کہ شہزادہ عبداللطیف صاحب شہیدؓ کے بیٹے شہزادہ طیب صاحب اکثر نماز پڑھاتے وقت اکثر جو آیات رحمت پر **وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ** پڑھا کرتے تھے۔ اور آیات عذاب پر **وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْھُمْ** پڑھا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

اسلام امن وخوشحالی کا علمبردار

قریشی فائق محی الدین عامر۔ کراچی

ظہورِ اسلام سے قبل عربوں کی تاریخ سے کون واقف نہیں باہمی بغض و عناد نے کئی قبائل کا صفایا کر دیا۔ باہمی ظلم وتعدی کے سبب قبائل میں قتل و غارت گری صدیوں پر محیط رہی۔ ایک ہی ملک کے باشندے ہونے کے باوجود عام انسانی ہمدردی عفو ودرگزر، حسن معاشرت اور امن وعامہ کا فقدان تھا جس کے سبب معاشی ترقی اور معاشی رکھ رکھاؤ کہیں دور دور تک دکھائی نہیں دیتا تھا۔ امر واقعہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں عرب کا یہ علاقہ نہایت پستی اور کثیر الجہتی مشکلات و مصائب کی بے مثل آماجگاہ تھی جس کی نظیر پیش نہیں کی جاسکتی تھی۔ عرب جس بات پر اڑ جاتے کبھی نہ ٹلتے تھے اور کسی دوسری قوم یا قبیلہ کے تابع رہنا ان کے ضمیر کا جزو ہی نہ تھا۔

مشیتِ ایزدی نے اس علاقہ کو اپنے پھر سے ظہور کیلئے منتخب فرمایا اور ظہورِ اسلام سے اخلاق فاضلہ ایسی دلکشی سے ظاہر ہوئے کہ پشتوں کے بگڑے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ انہوں نے اپنے دلوں کو ایسا پاک وصاف کیا اور ایک ایسا دائمی انقلاب ان کے دلوں میں پیدا ہوا کہ دل وجان سے انہوں نے خدا اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کی اور یوں اللہ تعالیٰ کے انعامات وعنایات کے وارث کیئے گئے۔ ایمان کامل سے مزین یہ اقلیت رفتہ رفتہ اکثریت میں تبدیل ہونے لگی۔ دراصل اسلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے بین المذاہب صلح کی عظیم الشان بنیاد ڈالی اسلام نے تمام بنی نوع سے مروت اور حسن سلوک کی تعلیم دی کہ وہ دین دین نہیں اور وہ انسان انسان نہیں جس میں باہمی ہمدردی کا مادہ نہیں۔ لفظ انسان انس سے نکلا ہے اور انسان کے معنی ہیں دو۲ محبتیں کرنیوالا یعنی ایک محبت اپنے خالق سے اور دوسری محبت مخلوق سے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو اسی آیتِ مبارکہ سے شروع کیا کہ الحمدللہ رب العالمین۔ یعنی تمام کامل اور پاک صفات اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں جو تمام عالموں کا رب ہے عالم کے لفظ میں تمام اقوام عالم اور مختلف زمانے اور مختلف ممالک سب شامل ہیں۔ درحقیقت اللہ تعالیٰ نے ان تمام قوموں کے اس خیال کو ہمیشہ کیلئے رڈ کر دیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی عام ربوبیت اور فیضان کو اپنی ہی قوم تک محدود خیال کرتے تھے جیسے یہودیوں اور عیسائیوں کا اب تک یہی خیال ہے کہ انبیاء اور رسول صرف یہود کے خاندان یعنی بنی اسرائیل ہی سے آتے ہیں اور دوسرے بنی آدم کو پیدا کر کے اللہ تعالیٰ نے رڈی چیز کی طرح چھوڑ دیا ہے اور ان کی کچھ بھی پرواہ نہیں کی۔ انجیل میں لکھا ہے کہ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ”میں صرف بنی اسرائیل کی بھیڑوں کیلئے آیا ہوں (انجیل یوحنا باب ۱۰ آیت نمبر ۱۶) جبکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے ”یقیناً ہم نے تجھے (اے محمد ﷺ) حق کے ساتھ بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر ضرور اس میں کوئی ڈرانے والا گزرا ہے“ (سورہ فاطر آیت ۲۵)

چنانچہ اس آیت مبارکہ کے ذریعہ یہودیوں اور عیسائیوں کے اس خیال کو ہمیشہ کیلئے رڈ کر دیا ہے کہ انبیاء اور رسول صرف بنی اسرائیل ہی سے آتے ہیں اور دوسرے تمام بنی نوع انسان کی اللہ تعالیٰ نے کچھ پرواہ ہی نہیں کی۔ پس اس طرح سے قرآن مجید نے پہلی امتوں یعنی غیر مسلم ادیان اور اسلام میں صلح قائم کر دی ہے کہ وہ سچا اور کامل خدا جس پر ایمان لانا ہر ایک بندہ پر فرض ہے وہ رب العالمین ہے اور اس کی ربوبیت کسی خاص قوم یا ملک تک محدود نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فیض عام ہے جو تمام قوموں ملکوں اور تمام زمانوں پر محیط ہے وہ تمام قوموں اور تمام زمانوں کا رب ہے۔ یہ اس لئے کہ کسی قوم کو شکایت کا موقع نہ ملے وہ نہ تو صرف رب بنی اسرائیل ہے اور نہ ہی صرف رب المسلمین جیسے بعض مسلمانوں نے گمان کر رکھا ہے۔ پس جس طرح ہر آدم خدا تعالیٰ کا تخلیق کردہ ہے بعینہ تمام ادیان بھی من جانب اللہ ہی ہیں۔ پھر فرمایا ”پس ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی“ (البقرہ آیت ۲۵۴) ۔ چنانچہ انبیاء علیہم السلام کی تاریخ پر سرسری نظر ڈالنے ہی سے آپ حیران رہ جاویں گے کہ اللہ تعالیٰ نے صرف اور صرف ہمارے پیارے آقا ومولا سیدنا حضرت محمد مصطفی ﷺ ہی کو رحمت اللعالمین قرار دیا ہے اور یہ اعزاز صرف اور صرف آپ ﷺ ہی کے حصہ میں آیا ہے اور کسی نبی کو رحمت اللعالمین قرار نہیں دیا گیا اور آپ ﷺ سے ایسے اخلاق فاضلہ ظاہر ہوئے کہ دوسرے ادیان اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ اسلام اولاً آنحضرت ﷺ کی قوتِ قدسیہ اور اخلاق فاضلہ سے اور پھر ثانیاً صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عملی نمونہ سے پھیلا اور پھیلتا چلا گیا۔ فتح مکہ کے روز اس رحمت اللعالمین نے اپنے تمام ذاتی اور اسلام دشمنوں کو بیک جنبش لب عام معافی کے اعلان کے ذریعہ معاف فرما دیا۔ فرمایا لا تثریب علیکم الیوم۔ چنانچہ اس اعلان سے اس الزام کا بطلان ہو جاتا ہے جو یہ الزام اسلام اور بانی اسلام ﷺ پر لگایا جاتا ہے کہ نعوذ باللہ اسلام تلوار کے زور پر پھیلا تھا۔ تمام انسانی تاریخ ایسی عظیم الشان فتح کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے کہ ایک قطرۂ خون بہائے بغیر کبھی کسی کو ایسی عظیم الشان فتح نصیب ہوئی ہو۔ ایسا عظیم المرتبت جرنیل ہمارے آقاء ومولا سیدنا حضرت محمد ﷺ کے سوا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ تاریخ انسانی اس کی نظیر پیش کر سکے گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے!

بھیج دُرود اُس محسن پر تُو دن میں سو سو بار
پاک محمدؐ مصطفےٰ نبیوں کا سردار
(درثمین)

کسی بھی معاشرہ میں امن خوشحالی کی ضمانت ہے۔ جہاں امن ہوگا وہاں خوشحالی ہوگی اور جس معاشرہ سے امن اٹھ جائے وہ معاشرہ کثیر الجہتی مشکلات ومصائب کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔ ایسے معاشرہ اور ملک کو تباہ وبرباد کرنے کیلئے پھر اور کسی چیز کی حاجت نہیں رہتی۔ دیکھو ظہور اسلام کے بعد عربوں کو امن نصیب ہوا تو وہ خوشحال ہوگئے۔ ہمارے وطن عزیز میں جب تک امن رہا ہم نے خوب ترقی کی۔ ایک نوزائیدہ مملکت جس کا انحصار فقط زراعت تھی۔ پھر صنعتی میدان میں ترقی کرنے لگا رفتہ رفتہ برآمدات ہونے لگیں اور پھر برآمدات میں ہم نے خوب ترقی کی۔ لیکن گذشتہ چند دہائیوں سے جب امن وامان میں خلل واقع ہونے لگا ہماری صنعتی ترقی رک گئی۔ آج یہ حالت ہے کہ لوگ مجبور ہیں اپنی صنعتی مشینریاں اکھاڑ اکھاڑ کر دوسرے ملکوں میں نصب کرنے لگے ہیں۔

امسال اگست کا مہینہ جو رمضان المبارک کا بھی مہینہ رہا ہے کراچی میں خونِ مسلم کی ارزانی حیرت ناک رہی۔ اہالیان کراچی نے نہ چاہتے ہوئے بھی وہ کچھ دیکھا جو ہم آئندہ کبھی نہ دیکھنا چاہیں گے۔ خونِ مسلم مسلمانوں کے ہاتھوں بہایا گیا۔ امر واقعہ یہ ہے کہ ان حالات کی پیش خبری بھی ہمارے آقا ومولا سیدنا حضرت محمد ﷺ نے فرمادی تھی۔ چنانچہ ذیل میں ہم مشکوٰۃ شریف سے ایک حدیث پیش کرتے ہیں۔ ترجمہ

’’اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔۔۔ فرماتے ہیں کہ ’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قریب ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں اسلام کا صرف نام ہی باقی رہ جائے گا اور قرآن کے صرف نقوش ہی باقی رہیں گے ان کی مساجد (بظاہر) آباد ہوں گی لیکن درحقیقت ہدایت سے خالی ہوں گی۔ ان کے علماء زیرِ آسمان مخلوق میں سے بدتر ہوں گے۔ انہی سے فتنے اٹھیں گے اور انہی میں لوٹا دیئے جائیں گے‘‘۔ (مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ص ۹۴ علم کا بیان)

ممکن ہے کہ بعض لوگ اعتراض کریں کہ حدیث ضعیف ہے۔ سو ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس حدیث مبارکہ میں بیان فرمودہ ہر پیشگوئی آج لفظ بہ لفظ آئے دن ہمارے معاشرے میں تواتر کے ساتھ پوری ہوتی دکھائی دیتی ہے اور ہم سب اور ہمارے اخبارات ان حالات وواقعات کے چشم دید گواہ ہیں۔ اب کوئی منصف مزاج اس حدیث مبارکہ کی صداقت سے انکار کرنے کی جرأت ہی نہیں کرسکتا۔

قرونِ اولیٰ کی مساجد سے تو معاشروں میں امن پھیلا کرتے تھے۔ مساجد تو ذکر الٰہی اور عبادات کیلئے مخصوص ہوتی تھیں۔ مساجد تو اتحاد اور یکجہتی کی علامت ہوتی ہیں۔ لیکن کیا واقعی آج مساجد اپنا مؤثر کردار ادا کررہی ہیں؟ بڑے افسوس اور دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہرگز نہیں۔ مساجد تو امتِ واحدہ کو تقسیم کرنے اور فرقہ واریت کو فروغ دینے میں استعمال ہو رہی ہیں تو دوسری طرف ناجائز اسلحہ خانوں کے طور پر استعمال ہو رہی ہیں۔ حالیہ سرچ آپریشن کے دوران کئی مساجد سے ناجائز اسلحہ کے ذخائر برآمد ہوئے ہیں اور کئی امام الصلوٰۃ گرفتار بھی کیئے جاچکے ہیں۔

دیکھو اوّل یہودی علماء میں بگاڑ پیدا ہوا تو پھر رفتہ رفتہ بیشتر یہودی بگڑ گئے ہدایت اور روحانیت ان سے اٹھالی گئی۔ پھر یہی کچھ عیسائیوں سے ظہور میں آیا۔ پہلے پادری بگڑے اور پھر ان کی پیروی کرنے والے بیشتر عیسائی بگڑ گئے ان کی عبادت گاہیں اپنے فرائض کی ادائیگی میں ناکام ہونے لگیں۔ ان کی افادیت جاتی رہی گویا ان کا وجود اور عدم وجود دونوں برابر ہوگئے۔ اس عاجز راقم کا مشاہدہ ہے کہ ہمارے معاشرہ میں ایک مسجد کی اذان کی آواز دوسری مسجد تک تو ضرور جاتی ہے لیکن معاشرہ میں امن قائم کرنے سے قاصر دکھائی دیتی ہیں۔ ذرا غور کریں کیا یہ مساجد اسلام کو دوسرے مذاہب پر غالب کرنے کی اہلیت رکھتی ہیں؟ آج امن وعامہ کا یہ عالم ہے کہ کسی اجنبی کو اپنی طرف آتا دیکھ کر کچھ خوف سا آنے لگتا ہے کہ کیا معلوم کیا نیت ہو۔ گولی مارے گا یا دھماکہ سے پھٹ جاویگا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کا کوئی علاج ہے؟ جی ہاں! اس کا علاج ابنِ فارس کی زبان سے سنیئے:۔

’’اے نوجوانو! اب ہم زمانہ کے علماء کا حال بیان کرتے ہیں۔ جن کی طرف بزرگی اور معرفت کو منسوب کیا جاتا ہے ان کی اکثریت اسلام کیلئے بیماری کا حکم رکھتی ہے نہ کہ علاج کا۔ یہ لوگوں کا مال طرح طرح کے حیلے بہانوں سے ہتھیاتے ہیں۔ کہتے ہیں پر کرتے نہیں.....ان کی آراء کمزور، ذہن کند، ہمتیں پست اور عمل برے ہیں۔ تھوڑے سے علم پر مغرور ہوجاتے ہیں جو ان سے اختلاف کرے اس پر زبان طعن دراز کرتے اور مختلف حیلوں سے کفر کے فتوے لگاتے ہیں اور دکھ دیتے ہیں اور مال لوٹ لیتے ہیں۔ بخل ان کی فطرت حسد ان کا شیوا۔ تحریفِ شریعت ان کا دین ہے.... ان کا ذکر اور تسبیح محض دکھاوے کیلئے ہوتا ہے اپنے آپ کو لوگوں کی گردنوں کا مالک سمجھتے ہیں.....ان کے ہاتھ جھوٹے فتوے لکھتے ہیں اور ایک دو درہم ان کے ایمان کو تباہ کرنے کیلئے کافی ہیں وہ لوگوں کو قبول حق سے روکتے ہیں....ان کی خاموشی فرائض کو ترک کرنے کیلئے کافی ہوتی ہے اور جب کلام کرتے ہیں تو اس میں کوئی رعب اور تاثیر نہیں ہوتی....انہیں اسلام کی فتح سے کوئی غرض نہیں۔ خدا کی طرف سے ان کی قسمت میں صرف شور شرابہ ہی ہے.... ان میں کسل اور غفلت بہت بڑھ گیا ہے اور ذہانت اور فراست کم ہوگئی ہے.....اس حال میں کیسے ان سے کسی نصرت دین کی توقع کی جاسکتی ہے۔ تعصب نے انہیں درندہ صفت بنادیا ہے.....ان میں سے ایک فریق جہاد کے نام پر جاہل لوگوں کو تلوار سے گردنیں مارنے پر ابھار رہا ہے چنانچہ وہ ہر اجنبی اور راہ رو کا خون کرتے پھرتے ہیں اور تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔‘‘

’’پس ان تمام فرقوں کو چھوڑ دو اور تلاش کرو کہ کہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے کوئی علاج نہ نازل کیا ہو۔ یاد رکھو کہ ان فتنوں کا علاج آسمان میں ہے نہ کہ

لوگوں کے ہاتھوں میں۔ قرآن کریم میں پرانے لوگوں کے قصے پڑھ کر دیکھ لو کہ ان کے بارے میں خدا تعالیٰ کی کیا سنت تھی۔ تم گمراہی اور جہالت اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو۔ پھر اسلام پر حملے ہو رہے ہیں۔ بلائیں جان ہی نہیں چھوڑ رہیں اور اس طرح طوفان ضلالت میں تمہارے درمیان کوئی خادم دین نظر ہی نہیں آتا۔ حالت یہ ہے کہ لوگ خدا کی نصیحت اور قرآن کی ہدایت کو بھول چکے ہیں اور جو کچھ حدیثوں میں آیا ہے اسے بھی ردّ کر چکے ہیں۔ گمراہ کن عقائد میں عیسائیوں کے ہم زبان بن چکے ہیں۔ انہیں اپنے کھانے پینے اور عیش و عشرت کی زندگی کے علاوہ کسی چیز کی فکر نہیں۔ کیا ان لوگوں سے دین کی اصلاح کی توقع کی جا سکتی ہے؟ کہتے ہیں کہ صرف عیسیٰ علیہ السلام مس شیطان سے پاک ہیں۔ کیا نبی کریم ﷺ مس شیطان سے پاک نہ تھے۔ پس آج حیاتِ عیسیٰ علیہ السلام کے عقیدہ سے بڑا گناہ کوئی نہیں ہے۔ اس عقیدہ کے ذریعہ تم عیسائیوں کی تائید کر رہے ہو۔ تم خود زمانے کی حالت پر غور کرو۔ امت اتنے فرقوں میں بٹ چکی ہے کہ بجز و خدائے رحیم کی عنایات کے ان کا اکٹھا ہونا محال ہے کیونکہ ہر ایک دوسرے کو کافر قرار دے رہا ہے اور اب زبانی بحثوں سے بات جنگ و جدال اور قتال تک جا پہنچی ہے۔

اس حالت میں کیا تم سمجھتے ہو کہ اختلافات کے اتنے بڑے پہاڑوں کو درمیان سے ہٹا کر تم آپس میں صلح کر کے ایک جان ہو کر اسلام کے مخالفین کے سامنے میدان میں آ سکتے ہو۔ ہرگز نہیں۔ تمہیں وہ کام کرنے کی طاقت ہی کیونکر حاصل ہو سکتی ہے جو دراصل خدا کا کام ہے۔ خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ وہ جس امت کی اصلاح کا ارادہ کرتا ہے اسی امت میں سے ایک شخص کو مبعوث کر دیتا ہے۔ لیکن یہ حل علماء اور تمام اقوام کو منظور نہیں۔''

نحنُ انصارُ اللہ میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیں

For information please e-mail

nahnuansar@gmail.com

or call

416-846-2524

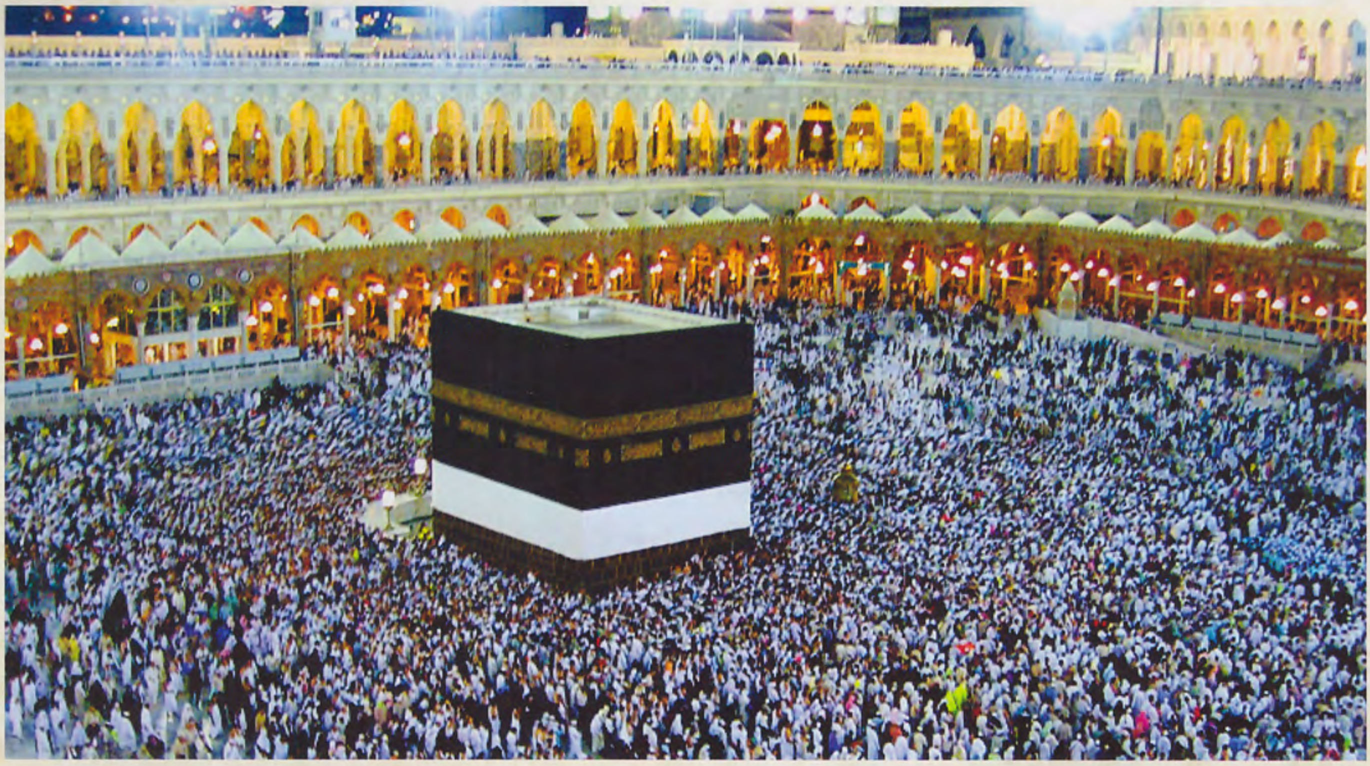

مجلس انصاراللہ کینیڈا کا چھبیسواں سالانہ اجتماع

(محمد جاوید ظریف ۔ قائد اشاعت)

مجلس انصاراللہ کینیڈا کو اپنا چھبیسواں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۶، ۱۷ اور ۱۸ ستمبر ۲۰۱۱ بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار حدیقۂ احمد کے مقام پر منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ انصاراللہ کینیڈا کی تاریخ میں یہ پہلا ایسا موقعہ تھا کہ سالانہ اجتماع کسی مسجد کے باہر منعقد ہوا۔ اجتماع کی کامیابی کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کی درخواست کے ساتھ ساتھ جملہ انتظامی امور کے سلسلہ میں کئی اجلاسات ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس سہ روزہ روحانی اجتماع کے تمام پروگرامز روحانی ماحول میں نہایت کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوئے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ حدیقۂ احمد جماعت کی ذاتی پراپرٹی ہے جسے چند سال قبل جلسہ سالانہ کینیڈا اور دیگر ضروریات کی تکمیل کیلئے خریدا گیا تھا۔ یہ جگہ بریڈفورڈ نامی ایک قصبے میں واقع ہے جو ٹورنٹو سے قریباً ۳۰ کلومیٹر کے فاصلے پر شمال کیطرف ہے۔

پہلا روز، جمعہ ۱۶ ستمبر:

اجتماع کا پہلا دن حسب روایت شوریٰ کیلئے مقرر تھا۔ شوریٰ کی تفصیلی رپورٹ انگلش حصہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

دوسرا دن، ہفتہ ۱۷ ستمبر:

روحانی ماحول میں منعقدہ اجتماع کے دوسرے روز کا آغاز علی الصبح پانچ بجے باجماعت نماز تہجد و نماز فجر کی ادائیگی اور درسِ حدیث رسول مقبولؐ کے ساتھ ہوا۔ نمازیں مسجد بیت الاسلام میں ادا کی گئیں۔ اس کے بعد دوستوں نے حدیقۂ احمد کا رخ کیا۔ جہاں پر ناشتے کا انتظام کیا گیا تھا۔

افتتاحی سیشن:

اجتماع کے دوسرے روز کاروائی کے پہلے سیشن کا آغاز ۱۱ بجے مولانا مبارک احمد نذیر صاحب (مربی انچارج کینیڈا) کی زیر صدارت ہوا۔ آٹواہ سے آئے ہوئے مکرم عبدالشکور نے تلاوت قرآن کریم اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ اسکے بعد مولانا ظفر اقبال صاحب (مربی سلسلہ) نے اردو ترجمہ اور مختصر تفسیر پیش کی۔ اسکے بعد تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر صدر انصاراللہ، محترم شفقت محمود صاحب کے ساتھ انصاراللہ کا عہد دہرایا۔ میری ٹائم مجلس کے عبدالرزاق قریشی صاحب نے درثمین سے نظم پیش کی اور ساتھ ہی انگریزی ترجمہ پیش کیا

حقِ ہمسائیگی کا ایک دلپزیر پہلو:

اس جگہ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اِسی دوران حدیقۂ احمد کے پڑوس میں رہنے والی ایک نیک فطرت غیراز جماعت خاتون نے اجتماع کے حاضرین کیلئے اپنی نیک خواہشات کے اظہار کے طور پر خوبصورت پھولوں کے گلدستے بھجوائے۔ صدر صاحب نے اجتماع کی کاروائی کو چند منٹ روک کر اس بات کا اعلان کیا۔

افتتاحی خطاب (مولانا مبارک احمد نذیر صاحب)

مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے مکرم امیر صاحب کینیڈا کی طرف سے حاضرین اجتماع کو خوش آمدید کہا اور سب کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے حضور بنصرہ العزیز کے گذشتہ خطبہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جوں جوں انسان بوڑھا ہوتا ہے اپنی موت کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ اِس لئے انصاراللہ کی عمر پر پہنچ کر ہر شخص کا خدا تعالیٰ سے ایک تعلق

ہونا چاہئے۔انہوں نے انصار بھائیوں کو اِس بات پر غور کرنے کیلئے کہا کہ کیا انہوں نے وہ مقصد حاصل کیا جس کی غرض سے اجتماع میں شریک ہوئے۔کیا ہم میں وہ تبدیلی ہے جس کیلئے حضرت مسیح موعودؑ مبعوث ہوئے تھے۔انہوں نے کہا کہ انصار کو چاہئے کہ اپنے بچوں کیلئے پاک نمونہ پیدا کریں۔ہم سب پر بھاری ذمہ داری ہے کیونکہ ہمارے بچے ہماری طرف نمونہ کیلئے دیکھتے ہیں۔انہوں نے اپنا خطاب ختم کرتے ہوئے کہا کہ ایک خادم تو ناصر بننے کا خواب دیکھ سکتا ہے لیکن انصار کیلئے اِس سے آگے کوئی جگہ نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے قرب میں ترقی کے۔

دوسری تقریر:

شیخ عبدالودود صاحب (نیشنل سیکریٹری اشاعت کینیڈا) نے کی اور اِس کا موضوع تھا تزکیہ نفس۔انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ انسان کی زندگی کا مقصد اللہ تعالیٰ کا وصال ہے۔آخرین کے اِس دور میں لوگوں کا خدا تعالیٰ سے ایمان اُٹھ گیا ہے۔یہ حضرت مسیح موعودؑ ہی کی ذات ہے جس نے دنیا کو بتایا کہ خدا آج بھی بولتا ہے۔قادیان سے اُٹھنے والا یہ نعرہ آج پوری دنیا میں پہنچ گیا ہے۔حضرت محمدؐ اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی امت اور افرادِ سلسلہ احمدیہ کو بارہا تقویٰ کی تلقین فرمائی۔اِس لیئے ہمارے ہر کام کی بنیاد تقویٰ پر ہونی چاہئے۔اور تقویٰ کی بنیادی شرط تکبر سے بچنا ہے۔دوسری شرط صحبت صالحین ہے۔ان سب باتوں کیلئے تزکیہ نفس کی اشد ضرورت ہے۔تزکیہ نفس کا بہترین ذریعہ نماز ہے۔شیخ صاحب نے اِس مضمون سے تعلق رکھنے والی قرآنی آیات کے حوالے پیش کئے اور حضرت محمد ﷺ اور حضرت مسیح موعودؑ کی زندگی سے کئی واقعات بھی سنائے۔انہوں نے اپنی تقریر کا اختتام حضرت مسیح موعودؑ کی اِس نصیحت پر کیا کہ ''توبہ کی قوت گناہ کی آگ کو بجھا سکتی ہے''۔

بریڈفورڈ کے میئر عزت مآب ڈگ وائٹ کی اجتماع میں آمد اور خطاب:

اِسی دوران بریڈفورڈ کے میئر عزت مآب ڈگ وائٹ اپنی بیٹی کے ہمراہ تشریف لائے۔مکرم کلیم احمد صاحب (نائب امیر کینیڈا) نے میئر صاحب کو حاضرین سے متعارف کروایا اور انہیں حاضرین سے مختصر خطاب کرنے کی درخواست کی۔

میئر ڈگ وائٹ نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ وہ اپنی بیٹی جیمی کے ہمراہ اِس اجتماع میں شرکت کر کے بہت مسرور ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا وہ اِس سے بہت خوش ہیں کہ جماعت احمدیہ بریڈفورڈ میں یہ پروگرام منعقد کر رہی ہے۔میں نے آپ کے اور پرگرامز بھی اٹینڈ کئے ہیں۔آپ لوگوں نے اپنے عملی اقدامات سے ثابت کیا ہے ہم سب لوگ ایک ہی ہیں اور ہمارا مقصد محبت اور امن کا پرچار ہے۔انہوں نے اِس امید کا اظہار کیا کہ یہ اجتماع بڑے سے بڑا ہوتا جائے گا اور زیادہ سے زیادہ لوگ اِس میں شرکت کریں گے۔آخر میں انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ اِس قسم کے پروگرام کے لئے آپکی جماعت کو شہری انتظامیہ سے باقاعدہ اجازت درکار نہیں ہوگی۔

محترم کلیم احمد ملک صاحب نائب امیر کینیڈا کی تقریر:

اِسکے بعد کلیم احمد ملک

صاحب نے اردو زبان میں تقریر کی جس کا عنوان تھا ''حضرت نبی کریمؐ کی مثالی عبادات
''انہوں نے کہا کہ آنحضورؐ کی زندگی کی عبادات کے ذکر سے پہلے مکہ چلتے ہیں جہاں اس وقت عزت کا معیار بدکاری تھا۔ اس وقت مکہ کی گلیوں میں ایک نوجوان تھا جو شہر چھوڑ کر دور چلا جاتا اور خدا کی عبادت کرتا۔ ان عبادات کی وجہ سے خدا نے اِس پر وحی نازل کی۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعودؑ کے توسط سے حضورؐ کا وہ چہرہ دیکھا ہے جو قرآنِ مجید میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت اِس شہر کی حالت بھی مکہ کی طرح ہے۔ لہٰذا ہماری عبادتیں بھی حضورؐ کی طرح پر ہونی چاہیئں۔ حضورؐ نے اپنی امت کو عبادت کے طریقے بتائے اور خاص طور پر نماز پر بہت زور دیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں حضورؐ کی زندگی کے بہت سے واقعات سنائے جو خالصتاً عبادت الٰہی سے تعلق رکھتے تھے۔ حضور نے جنگوں میں بھی نماز ترک نہ کی۔

اِس تقریر کے بعد ذہانت کے مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ مشاہدہ معائنہ اور پیغام رسانی کے دلچسپ مقابلوں کے بعد دوپہر کھانے اور نماز کا وقفہ ہوا۔ ۱:۳۰ بجے انصار بھائیوں نے کھانا کھایا اور ۲:۳۰ بجے نماز ظہر اور عصر ادا کی گئیں۔

علمی مقابلہ جات:

نمازوں کی ادائیگی کے بعد ریجنل سطح پر نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار کے مابین علمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ تلاوت، نظم، اردو اور انگریزی تقاریر کے مقابلے ہوئے۔ ماشاء اللہ اِس دفعہ انصار نے بھرپور تیاری کے ساتھ شرکت کی اور معیار بہت اور اعلیٰ تھا۔ (پوزیشنز دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے)

ورزشی مقابلہ جات:

تقریباً ساڑھے چار بجے سہ پہر چائے کے وقفے کے بعد ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ انصار بھائیوں نے انفرادی اور اجتماعی مقابلوں میں اپنی اپنی جماعتوں کی خوب نمائندگی کی۔ والی بال، رسہ کشی، کلائی پکڑنے اور مختلف دوڑوں کے مقابلے ہوئے۔ علمی اور ورزشی دونوں مقابلہ جات کے دوران انصار بھائیوں کی ایک کثیر تعداد ان مقابلوں میں حصہ لینے والوں کی حوصلہ افزائی کیلئے وہاں موجود رہی۔ پروگرام کے مطابق تقریباً سات بجے رات کے کھانے اور بعد ازاں نماز مغرب وعشاء کیلئے وقفہ ہوا۔ اِس کے بعد مجلس شوریٰ کا اختتامی اجلاس بیت الاسلام میں منعقد ہوا۔

تیسرا دن بروز ۱۸ ر ستمبر ۲۰۱۱:

اتوار کو حسب معمول نماز تہجد کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا۔ نماز فجر، درس حدیث اور ناشتے کے بعد انصار نے دوسرے سیشن کیلئے تیاری شروع کی۔

دوسرا اسیشن:

۱۱ بجے کارروائی کا تیسرا اسیشن زیر صدارت مکرم صدر مجلس انصاراللہ محترم شفقت محمود صاحب تلاوت اور نظم کے ساتھ شروع کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور انگلش ترجمہ پیش کیا گیا۔ مکرم عارف اشرف صاحب نے تلاوت فرمودہ آیات کا اردو ترجمہ اور نفس مضمون پیش کیا۔ نظم ریکس ڈیل جماعت کے مکرم محمود ناصر صاحب نے پیش کی اور انگریزی ترجمہ بھی انہوں نے ہی پیش کیا۔ بعد ازاں کرنل دلدار احمد صاحب نے درسِ حدیث پیش کیا۔

''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' کے انگریزی الفاظ کی انسانی تشکیل کی فضائی تصویر کشی:

اِس دوران کارروائی کو عارضی طور پر روک دیا گیا اور اجتماع گاہ میں موجود تمام حاضر احباب کو ایک کھلے میدان میں جانے کیلئے کہا گیا جہاں پر پہلے سے ہی انگریزی زبان میں Love For All Hatred For None کے الفاظ بہت بڑے سائز میں لکھے ہوئے تھے۔ انصار بھائیوں نے اپنے سر سفید پلاسٹک سے ڈھانپے اور ان الفاظ کے اندر قطار در قطار کھڑے ہو گئے۔ اِس سارے منظر کی تصویر کشی کیلئے ایک ہوائی جہاز کی خدمات حاصل کی گئیں تھیں۔ فضا سے لی گئی اِس تصویر میں واضح طور پر انسانوں کی مدد سے لکھا گیا Love For All Hatred For None نظر آرہا تھا۔ انصار نے ایسا کر کے بریڈفورڈ کے باسیوں کو خصوصاً اور دوسرے لوگوں کو عموماً محبت اور امن کا پیغام دیا۔ اِس کے بعد تمام دوست واپس مین مارکی میں تشریف لائے اور اجتماع کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی۔

ڈاکٹر محی الدین مرزا صاحب کی تقریر:

ڈاکٹر صاحب کی تقریر کا عنوان تھا ''صحت مند طرز زندگی انصار کی ضرورت''

۔ڈاکٹر صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ چالیس سال کی عمر کو پہنچنے کے بعد انسان کی جسمانی ضروریات بدل جاتی ہیں اِس لئے ہمیں اپنی کھانے پینے کی عادات کو بھی بدل دینا چاہئے۔ ہمارا جسم ۱۰۰ ٹریلین خلیوں

سے ملکر بنا ہے اور سب کو خوراک کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصار کو ابھی بہت کام کرنا ہے اِس لئے صحت مند طرز زندگی کو اپنانے کی اشد ضرورت ہے۔ کھانے پینے کے معاملات میں بہت نظم و ضبط کی ضرورت ہے۔ ایک ناصر کو کتنے حراروں کی ضرورت ہے اس بات کا انحصار انفرادی طرز زندگی پر منحصر ہے۔ کھانے کو چبا کر کھانا چاہئے، چینی سے حتی الوسع پرہیز کرنا چاہئے اور شوگر کو کنٹرول میں رکھنا چاہئے۔ انہوں نے انصار بھائیوں کو تلقین کی کہ وہ اپنے غصہ پر، ڈیپریشن پر اور وزن پر قابو پائیں۔ انہوں نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ انصار کی اگلی منزل آخرت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصار کو ابھی بہت کام کرنا ہے اور یہ اُسی صورت ممکن ہے اگر صحت و تندرستی انصار کے ساتھ رہے۔

مولانا ہادی علی چوہدری صاحب کی تقریر:

ہادی علی چوہدری صاحب نے اسی مضمون کو قرآن و حدیث کی روشنی میں اُجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن ہر معاملے میں ہماری رہنمائی فرماتا ہے۔ جس میں صحت مند طرز زندگی بھی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حلال اور طیب کھانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا کھانا، پہننا اور اُٹھنا بیٹھنا خدا کی خاطر ہو جائے تو صحت اور تندرستی خود بخود حاصل ہو جائے گی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ ہماری روحانیت کیلئے بیحد ضروری ہے کہ کھانا بھوک رکھ کر کھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مثل مشہور ہے کہ انسان اپنی قبر اپنے دانتوں سے کھودتا ہے۔ اِسلئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کھاؤ پیو لیکن اسراف نہ کرو۔

ممتاز امتیاز بٹ صاحب کی تقریر:

اِس کے بعد مکرم امتیاز صاحب نے موجودہ معاشی بحران اور قرآن کریم کے موضوع پر تقریر کی۔ انہوں نے موجودہ معاشی نظام کا ایک تعارف اور جائزہ پیش کیا اور گذشتہ ۶۰ سال کے دوران ہونے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالی، اس کے بعد دوسری جنگ عظیم کے حالات اور موجودہ بینکاری نظام کی تشریحی وضاحت کی۔ انہوں نے کہا کہ اِس نظام کا مقصد صرف اور صرف دولت کا حصول ہے۔ امیر، امیر تر اور غریب غریب تر ہوتا جا تا جا رہا ہے۔ ۸۰ فیصد دولت بیس فیصد لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ اسلام میں سود کی گنجائش نہیں اور دولت صرف نفع اور نقصان کی ہی بنیاد پر کاروبار میں لگائی جا سکتی ہے۔ اسلام محنت کی کمائی پر زور دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ معاشی نظام کا انحصار صرف اور صرف سُود پر ہے اور اس کی بدولت دنیا بے چینی اور بدامنی کا شکار ہے۔

اِس کے بعد انہوں نے اسلامی نظام معشیت کے چیدہ چیدہ نکات پیش کئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی ضرورت سے زائد رقم کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ایک مسلمان کو قرض سے گریز کرنا چاہئے لیکن اگر اِس کے بغیر بات نہ بنے تو قرضہ حسنہ لینا چاہئے۔ انہوں نے اپنی تقریر کے اختتام پر کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کیا جائے اور اپنے وسائل کے مطابق خرچ کیا جائے تو دنیا کے تمام معاشی مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

تیسرا اور اختتامی سیشن:

دوپہر کے کھانے اور نمازِ ظہر اور عصر کی ادائیگی کے بعد اِس بابرکت اجتماع کے اختتامی سیشن کا آغاز ہوا جس کی صدارت محترم امیر صاحب کینیڈا نے بنفسِ نفیس فرمائی۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ میری ٹائم جماعت کے ڈاکٹر محمد نعیم صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت اور انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں مربی سلسلہ ہادی علی چوہدری صاحب نے آیات کا اردو ترجمہ اور نفسِ مضمون پیش کیا۔ محترم امیر صاحب کی ہدایت پر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے یہی نفسِ مضمون انگلش زبان میں پیش کیا۔ اِس کے بعد پیل نارتھ کے ریجنل ناظم مکرم اشفاق احمد صاحب نے کلام طاہر سے خوبصورت نظم انتہائی خوش الحانی سے پیش کی اور ساتھ ہی انگلش ترجمہ بھی پیش کیا۔

اِس کے بعد اِس اجتماع کا سب سے دلچسپ مقابلہ ہوا۔ جنرل نالج کے اِس مقابلے کا اہتمام شعبہ تعلیم کے زیر اہتمام ریجنل ٹیموں کے مابین ہوا۔ اِس میں پانچ ریجنز کی ٹیموں نے شرکت کی۔ ہر ٹیم تین ممبران پر مشتمل تھی جنہوں نے باری باری سٹیج پر آ کر امیر صاحب کیطرف سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیئے۔ اِس مقابلے میں ٹیموں کی پوزیشن کچھ یوں رہی۔

ایسٹرن کینیڈا ریجن۔ پہلی پوزیشن

پریری ریجن۔ دوسری پوزیشن

جی ٹی اے سنٹرل ریجن۔ تیسری پوزیشن

مولانا مختار احمد چیمہ صاحب کی تقریر:

اس کے بعد مولانا مختار احمد چیمہ صاحب نے اللہ تعالیٰ عالم الغیب و الشہادۃ کے موضوع پر تقریر کی۔ مولانا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس تمام علم ہے اور جو علم انسان کو دیا گیا ہے وہ بہت تھوڑا ہے۔ کائنات کی قدامت اور وسعت پر غور کریں تو انسان حیران رہ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو اپنے لامحدود علم کی بدولت اس کو چلا رہی ہے۔ انہوں نے حضرت موسیٰ اور حضرت یوسفؑ کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ آئندہ کیا ہونے والا تھا۔ اس طرح آنحضورؐ نے ساری زندگی اذیت سے گذاری لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں فتح و نصرت کی خوش خبریاں دے رکھیں تھیں جو اس بات پر دلالت کرتیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا علم کامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو بھی بہت سی خوش خبریاں دے رکھی ہیں اور ہمارا ایمان ہے کہ اپنا وقت آنے پر یہ خوش خبریاں ضرور پوری ہونگی کیونکہ یہ اس کا کلام ہے جسکو آئندہ ہونے والی ہر بات کا کامل علم ہے۔

صدر مجلس انصار اللہ کی تقریر۔ انصار اللہ اور ہماری ذمہ داریاں:

اس سیشن کی آخری تقریر مکرم صدر صاحب انصار اللہ کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پرانے لٹریچر کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے مشن ہاؤس کا پتہ ایک اپارٹمنٹ تھا جسے جماعت نے کرائے پر لے رکھا تھا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے جماعت پر بے انتہا فضل فرمائے اور آج جماعت کے پاس بیش بہا پراپرٹیز ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ ہمیں اپنے آپ کو پہچاننا ہوگا۔ انصار کو چاہئے کہ اپنی دعاؤں کو بڑھائیں اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کریں۔ اس کے بعد صدر صاحب نے حضور کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس اجتماع کی اجازت عطا فرمائی۔ انہوں نے محترم امیر صاحب اور صدر خدام الاحمدیہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اجتماع کے جملہ انتظامات میں انکی مدد اور رہنمائی کی۔ صدر صاحب نے لنگر خانہ میں کام کرنے والے دوستوں کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ صدر صاحب نے کہا کہ ان میں بہت سے ایسے ہیں جو روزانہ کی اُجرت پر کام کرنے والے ہیں لیکن انہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے ہمارے لئے تین دن لذیذ اور وافر کھانے کا انتظام کیا۔

صدر صاحب کی تقریر کے بعد تقسیم انعامات کا انعقاد ہوا۔ علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں مکرم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔

اختتامی خطاب:

اختتامی خطاب میں امیر صاحب نے جماعت پر برکتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ سے چار خوش خبریاں شیئر کروں گا۔ اول یہ کہ جامعہ احمدیہ کینیڈا نے اپنے ۸ سال مکمل کر لئے ہیں، دوئم یہ کہ اس سال حفظ القرآن سکول کینیڈا کا آغاز ہوگا۔ سوئم یہ کہ عائشہ اکیڈمی طالبات کیلئے اسی سال شروع کر دی جائے گی اور چہارم یہ کہ طاہر حال اور جامعہ احمدیہ کی عمارت کا پہلا مرحلہ مکمل ہوگیا ہے۔

ان خوش خبریوں کے ذکر کے بعد امیر صاحب نے کہا کہ جب ہم اللہ کی اطاعت نہیں کرتے تو امن کی غیر موجودگی کی صورت میں ایک آگ سے گزرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ہیڈ آف فیملی اپنے کنبے کا ذمہ دار ہے۔ انصار اللہ کو چاہئے کہ تقویٰ اختیار کریں اور اپنے بیوی بچوں کیلئے نمونہ بنیں۔ مرکز میں موصول ہونے والی اکثر شکایات کا تعلق تقویٰ کی غیر موجودگی سے ہے۔ انصار اللہ نہ صرف اپنے بلکہ اپنے دوسرے اہل خانہ کے کردار کے بھی ذمہ دار ہیں۔ بحثیت انصار ہم دوسروں کے نگران ہیں اسلئے ہمارا پاک نمونہ دوسروں کو نیکی کی ترغیب کا موجب ہوگا۔ انہوں نے اپنے خطاب کا اختتام اس نصیحت پر کیا کہ انصار کو چاہئے کہ اپنے روزمرہ کے تعلقات میں تقویٰ پیدا کریں۔

LOVE FOR ALL
HATRED FOR NONE

☆تعلیمی مقابلوں میں انعام پانے والے انصار☆

نام مقابلہ	اول	دوئم	سوئم
تلاوت	محمد نعیم (میری ٹائم)	شمس الدین احمد (جی ٹی اے۔سی)	اشفاق احمد (پیل نارتھ)
نظم	اشفاق احمد (پیل نارتھ)	ابتسام احمد جنجوعہ (ای۔کینیڈا)	محمد نعیم (میری ٹائم)
تقریر (اُردو)	طاہر امجد (پریری)	عبدالرحمٰن فاتح (ای۔کینیڈا)	محمد شفیق خان (جی ٹی اے۔ای
تقریر (انگلش)	محمد شفیق خان (جی ٹی اے۔ای	عبدالرحمٰن فاتح (ای۔کینیڈا)	کامران اشرف (یارک)
تقریر (فرنچ)	شیخ عبدالہادی (وان)	عبدالرحمٰن ساواڈوگو (آٹوا)	
مضمون نویسی	عبدالباسط قمر (اے اے پی)	وسیم محمود (آٹوا)	
مقابلہ معلوماتِ عامہ	ایسٹرن ریجن	پریری ریجن	جی،ٹی،اے سنٹرل
پیغام رسانی	نیشنل عاملہ	جی ٹی اے ایسٹ	پیل ساؤتھ
مشاہدہ معائنہ	کامران اشرف (یارک)	نصیر ملک (سسکاٹون)	شمیم احمد (سنٹرل ٹورنٹو)

☆ورزشی مقابلہ جات میں انعام پانے والے انصار☆

والی بال	یارک ریجن	ویسٹرن ریجن	پیل ریجن
سومیٹر دوڑ ۵۵ سال سے کم	اثر ملک (رچمنڈ ہل)	احسان چیمہ (پیس ویلج ایسٹ	عبدالشکور (آٹوا)
چار سو میٹر ریلے ریس	اثر ملک (رچمنڈ ہل)، احسان چیمہ (پیس ویلج ایسٹ) محمد ایوب ((پیس ویلج ایسٹ) مسعود ملک (پیس ویلج ویسٹ)	عبدالشکور (آٹوا)، فرید احمد (آٹوا)، عبدالرحمٰن ساواگوڈو (آٹوا)، ابرار احمد (مانٹریال	محمد اعزاز نوید، شاہد احمد، ندیم احمد، طارق احمد
رنگ ڈبل: ۵۵ سال سے اُوپر	باسط اعوان، چوہدری شریف	نثار ملک، مسعود ملک	اثر ملک، نصیر بُندہ
رنگ سنگل: ۵۵ سال سے اُوپر	باسط اعوان	نصر اللہ خان	مسعود ملک
رسہ کشی	جی، ٹی، اے سنٹرل	یارک ریجن	جی، ٹی، اے ایسٹرن
کلائی پکڑنا: ۵۵ سال سے اُوپر	ظفر گوندل	عبدالشکور	سمیع اللہ
کلائی پکڑنا: ۵۵ سال سے کم	زاہد احمد	عاطف رشید	فاروق احمد
ٹریل واک: ۵۵ سال سے کم	محمود ملک (وُڈبرج)	عزیز چوہدری (وُڈبرج)	ندیم طاہر مسیسی ساگا (ایسٹ)
ٹریل واک: ۵۵ سال سے اُوپر	شیخ دبیر احمد (پیل ویلج)	عبدالقیوم ((پیل ویلج)	مرزا مبارک (پیل ویلج)

سائیکلوں پر اجتماع آنے والے انصار کے نام:

سید مکرم نذیر، سید خرم نذیر، مظفر خالد، سید نسیم احمد، منور احمد، اجمل نوشاہی، اظہر سیٹھی، مبشر عزیز

دوران سال مجالس کی کارکردگی:

پیس ولیج ساؤتھ (اول) ایڈمنٹن (دوئم) (سوئم) پیس ولیج سنٹر (سوئم)

مجموعی حاضری کا انعام میپل ریجن (اول) جی،ٹی،اے سنٹرل (دوئم)

26th NATIONAL IJTIMA
O YE WHO BELIEVE! FEAR ALLAH AS HE SHOULD
BE FEARED, AND LET NOT DEATH OVERTAKE YOU EXCEPT
WHEN YOU ARE IN A STATE OF SUBMISSION

BELIEVE! FEAR ALLAH AS HE SHOULD
61:15

who are righteous and those

حاصلِ مطالعہ

کرشمۂ قدرت اور غیبی ضیافت!

حیات قدسی حصہ اول سے اقتباس

حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب

برادرم عزیز میاں غلام حیدر صاحبؓ اور میں ایک دفعہ لاہور اپنے بعض رشتہ داروں سے ملنے کے لیئے گئے۔ چند دنوں کے قیام کے بعد جب ہم نے گاؤں آنے کا ارادہ کیا تو ان لوگوں نے از راہِ محبت یہ اصرار کیا کہ آپ ایک مہینہ اور ٹھہریں مگر ہم دونو ں کی طبعیت کچھ ایسی اُچاٹ ہوئی کہ ہم نے مزید ٹھہرنا گوارا نہ کیا اور اُن سے اپنا سامان اور دی ہوئی نقدی مانگی۔ انہوں نے اِس خیال سے کہ اگر ہم انہیں سامان اور نقدی نہ دیں گے تو شائد یہ گاؤں جانے سے رک جائیں ہمارا سامان ہمیں دینے سے انکار کر دیا۔ اور نقدی بھی نہ دی۔ لیکن ہم نے صبح کا ناشتہ کرتے ہی گاؤں لوٹنے کا ارادہ کرلیا اور لاہور سے پیدل چل پڑے۔ نو پیسے ہمارے پاس تھے۔ دریائے راوی کے پتن پر آئے تو کشتی میں دو پیسے چراغی کے دے کر دریا کو عبور کیا۔ چلتے چلاتے جب موضع کا مونکے سے کوئی چار میل کے فاصلہ پر پہنچے تو سورج غروب ہوگیا۔ ادھر میاں غلام حیدر صاحب کو سفر کی تکان اور سردی کی شدت سے بخار سا محسوس ہونے لگا۔ پاس ہی ایک سکھوں کا گاؤں منیس نامی تھا۔ ہم نے چاہا کہ رات وہاں بسر کرلیں مگر صورت نہ بنی۔ آخر افتاں و خیزاں رات کے دس بجے موضع کا مونکے پہنچے اور وہاں ایک ویران مسجد میں قیام کے لیئے ڈیرے ڈال دیئے۔ مسجد کا ایک ہی کمرہ تھا جس میں کچھ کسیر بچھی ہوئی تھی اور اس کے ایک گوشہ میں ایک مسافر لیٹا ہوٴا تھا۔ میں نے میاں صاحب موصوف کو وہاں لٹا دیا اور اپنا کھیس اتار کر ان کے اوپر دے دیا اور خود باقی نقدی لے کر کھانا وغیرہ مہیا کرنے کے لیئے بازار کی طرف چل پڑا۔ جب بازار پہنچا تو دیکھا کہ تمام دکانیں بند تھیں اور سارے گلی کوچے سنسان پڑے تھے۔ کوشش کے باوجود جب کوئی سبیل نہ بنی تو میں مسجد میں واپس آ گیا۔ دیکھا تو میاں غلام حیدر صاحب کا بخار بہت ہی تیز ہو چکا تھا۔ اب میں حیران ہوٴا کہ اس غریب الوطنی میں اگر خدانخواستہ میاں غلام حیدر کی حالت زیادہ خراب ہو گئی تو کیا ہوگا۔ یہ خیال کر کے میرا دل بھر آیا اور میں خدا کے حضور سجدہ میں گڑگڑا کر خوب رویا اور بہت دعا کی۔ خدا کی قدرت ہے کہ دعا کے بعد جب میں ناک صاف کرنے کے لیئے مسجد کا دروازہ کھول کر باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک اجنبی آدمی ایک ہاتھ میں گرم گرم روٹیوں اور حلوے کا ایک طشت اُٹھائے ہوٴے اور دوسرے ہاتھ میں گوشت کے گرم گرم سالن کا پیالہ اُٹھائے ہوٴے کھڑا ہے۔ میں اُسے دیکھ کر حیران رہ گیا کہ رات کے دو بجے کے قریب یہ شخص کھانا اُٹھائے ہوٴے یہاں کیسے کھڑا ہے۔ خیر میں نے پوچھا کہ آپ کس سے ملنا چاہتے ہیں۔ اُس نے کہا کہ میں آپ ہی سے ملنا چاہتا ہوں آپ میرے ہاتھ سے یہ کھانے کے برتن لے لیں۔ میں نے پوچھا کھانا کھانے کے بعد ان برتنوں کو کہاں رکھوں۔ کہنے لگا وہیں رکھ دینا۔ میں نے مسجد کے اندر آ کر جب اس کھانے میں سے کچھ میاں غلام حیدر کو کھلایا تو اُن کی طبیعت سنبھل گئی اس کے بعد وہ کھانا میں نے بھی سیر ہو کر کھایا مگر پھر بھی ایک آدمی کا کھانا بچ گیا۔ وہ مسافر جو ہمارے ساتھ مسجد میں لیٹا ہوٴا تھا اُس نے کہا میں نے بھی ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔ چنانچہ وہ کھانا اُسے دے دیا گیا اور اُس نے بھی پیٹ بھر لیا تو اس کے بعد ہم نے برتنوں کو وہیں ایک طرف رکھ دیا اور خود اس کمرہ کی کنڈی چڑھا کر سو گئے۔ صبح دیکھا تو اس کمرہ کی زنجیر اسی طرح لگی ہوٴی تھی اور وہ مسافر پڑا خراٹے لے رہا تھا مگر وہ برتن غائب تھے۔ سچ ہے جو خدائے ذوالجلال نے حضرت مسیحِ پاک کو فرمایا۔ ’’اگر تمام لوگ مُنہ پھیر لیں تو میں زمین کے نیچے سے یا آسمان کے اوپر سے مدد کر سکتا ہوں‘‘

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے ساتھ ایک نشست

(رپورٹ) سید طارق احمد

مؤرخہ 3 نومبر 2011 بروز ہفتہ مکرم ومحترم چوہدری حمید اللہ صاحب کے ساتھ اراکین نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کینیڈا اور نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی ایک مفید اور دلچسپ نشست کا اہتمام کیا گیا۔ محترم چوہدری صاحب نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ خدام جماعت کے دست خدمت ہیں اور انصار دست تربیت۔ یہ بات مدنظر رکھنی چاہئے کہ تعلیم سلسلہ سے انحراف نہ ہو۔ اگر جماعت اور ذیلی تنظیم کے دائرے میں کوئی الجھن پیدا ہو تو جماعتی کام کو فوقیت دینی چاہئے۔ تحریک جدید کے حوالے سے محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ تحریک جدید کے رولز میں آخر میں یہ لکھا ہے کہ ہر کام کا وسیلہ روپیہ نہیں ہونا چاہئے۔ ہاتھ سے بھی کام کرنا چاہئے۔ دست تربیت کے لئے تعلیم کی ضرورت ہے۔ تعلیم سے واقفیت نہ ہو تو کام غلط بھی ہو سکتا ہے۔ تعلیم سے آگاہی ضروری چیز ہے۔ ربوہ میں غلطی کے امکانات کم ہیں۔ لیکن دوسرے ملکوں میں غلطی کے امکان زیادہ ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا مطالعہ بڑی بنیادی چیز ہے۔ ان ملکوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں پر پورا عبور ہونا چاہئے۔ پڑھنے پڑھانے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ منظّم رنگ میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ حضور علیہ السلام کا منشاء یہ ہے کہ حضور علیہ السلام کی کتابیں پڑھی جائیں اور امتحان بھی لیا جائے۔ سلیبس قرآن کریم اور حضور علیہ السلام کی کتابوں سے مرتب کیا جائے۔ ہر تین مہینے میں امتحان لینا مناسب ہے۔ نصاب تیار کیا جائے اور مہیّا کیا جائے۔ نصاب چھپوائیں اور اسے بروقت مجالس کو بھجوائیں۔ اور چیک کریں کہ لوگوں نے خرید لیا ہے یا نہیں؟۔ اجلاسات میں درس دیا جائے یا مضامین کا خلاصہ بیان کیا جائے۔ خطبات میں بھی بیان کیا جائے۔ ہر گھر میں بھی حضور علیہ السلام کی کتابوں کا درس دیا جائے۔ براہ راست پڑھنا انتہائی ضروری ہے۔ ایک دو صفحات روزانہ پڑھنے سے بھی بہت کور ہو جاتا ہے۔ حضور کے پیغام سے فائدہ اٹھانے کے لئے براہ راست پڑھنا انتہائی ضروری ہے۔

انبیاء کا طریق تربیت یہ تھا کہ ماننے والے بیٹھتے تھے اور باتیں سنتے تھے اور فائدہ اٹھاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا طرق یہ تھا کہ لوگ لمبا عرصہ رہیں اور فائدہ اٹھائیں

۔ اسی لئے لنگر بھی قائم کیا تھا کہ لوگ وہاں آئیں اور رہیں اور براہ راست فائدہ اٹھائیں۔ محترم چوہدری صاحب نے حضور علیہ السلام کے ایک صحابی کے بارے میں بتایا کہ جب وہ زیادہ دن تک حضور علیہ السلام سے ملنے نہیں گئے تو حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ اتنا لمبا عرصہ نہیں آئے۔ کیا کوئی معصیت ہو گئی ہے۔ اس کے بعد ان صحابیؓ نے ہر ہفتے جانا شروع کر دیا۔ اس سلسلہ میں آپ نے منشی ظفر علی صاحب اور منشی اروڑے صاحب کا ذکر کیا۔ ایک صحابی نے جب افسر سے چھٹی مانگی قادیان جانے کے لئے تو اس نے انکار کر دیا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ میں تمھارے خلاف دعا کروں گا۔ وہ افسر ڈر گیا اور فوراً چھٹی دے دی۔ محترم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ ایسی کتابیں جو حضور علیہ السلام کے صحابہ نے لکھی ہیں انہیں بھی پروموٹ کرنا چاہئے جیسے مکرم ملک صلاح الدین صاحب کی اصحاب احمد کی کتابیں ہیں۔ سیکرٹری تعلیم اور سیکرٹری اشاعت ایکٹو ہوں۔

نماز پنجوقتہ مستقل اور بنیادی چیز ہے عارضی نہیں ہے۔ جب تک ہوش وحواس قائم ہیں نماز کی ادائیگی لازمی ہے۔ بیعت کی تیسری شرط نماز باجماعت کے بارے میں ہے۔ نماز سمجھ کے ساتھ ادا کرنی چاہئے اور پوری سوفی صد توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف ہونی چاہئے۔ حضرت روشن علی صاحبؓ نے اپنی بیوی کو حضور علیہ السلام کے گھر بھیجا یہ دیکھنے کے لئے حضور علیہ السلام کی گھر میں کیا مصروفیات ہیں تا کہ ان پر عمل کیا جائے۔ تربیت کے سلسلے میں آپ نے فرمایا کی تربیت مین ٹو مین ہونی چاہئے اور ذاتی رابطہ بہت ضروری ہے۔ تبلیغ کے حوالے سے آپ نے فرمایا کہ ان ملکوں میں تبلیغ کے لئے ضروری ہے کہ کرسچین لٹریچر کا بھی مطالعہ کیا جائے۔ New Testament پڑھیں اور ان سے بات کریں۔ بیعتیں بھی ہزاروں میں ہونی چاہئیں۔ آپ نے فرمایا کہ خدام تحریک جدید کی آرمی ہیں۔ تحریک جدید کے 27 مطالبات ہیں۔ ان میں سے چوتھا مطالبہ یہ تھا کہ دوسرے ملکوں میں جائیں۔ آپ نے ایک دلچسپ واقعہ کا ذکر کیا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ تیرہ سال کے تھے۔ آپ کی ڈیوٹی حضور کے ساتھ بطور معاون افر جلسہ سالانہ تھی۔ ایک دن حضور اپنے خیمہ میں تھے۔ انہیں ارشاد فرمایا کہ جا کر پتہ کرو کہ لنگر خانے میں کتنی روٹیاں تیار ہو چکی ہیں۔ وہ جانے لگے تو ان کو آواز دے کر واپس بلا لیا اور فرمایا کہ لنگر خانے کے افسر بہت سخت ہیں۔ انہوں نے تمھیں اندر جانے ہی نہیں دینا۔ حضور نے اپنا افسر جلسہ سالانہ کا بیج اتار کر ان کے بازو پر لگا دیا اور کہا کہ اب جاؤ۔ محترم چوہدری صاحب نے ذکر کیا کہ بعض اوقات خلفاء کا کوئی عمل دعا بھی بن جاتا ہے۔ چنانچہ ایک وقت ایسا بھی آ گیا جب اللہ تعالیٰ نے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب کو بطور افسر جلسہ سالانہ خدمت کی توفیق عطاء فرمادی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت

عمر بھر حقِ تبلیغ ادا کرنے کے بعد نبی کریمؐ نے اپنی زندگی کے آخری حج کے موقع پر اپنی انقلاب انگیز تعلیمِ امن کا خلاصہ بطورِ اعادہ اپنی اُمت کے ہزاروں نمائندوں تک پہنچایا۔ انہیں آخری وصیت بھی تبلیغ ہی کے بارے میں فرمائی کہ جو حاضر ہیں وہ اُن لوگوں تک یہ پیغام ضرور پہنچائیں جو یہاں موجود نہیں، کیونکہ بسا اوقات ایک غیر حاضر آدمی موجود آدمی سے زیادہ بات کو یاد رکھنے والا اور سمجھ کر اس پر عمل کرنے والا ہوتا ہے۔

پھر آپؐ نے موجود ہزاروں مسلمانوں سے یہ گواہی لی کہ کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا، سب نے یک زبان ہو کر کہا کہ آپ نے بلا شبہ پیغام پہنچانے کا حق ادا کر دیا۔ تب آپؐ نے آسمان کی طرف انگلی کر کے خدا کو گواہ ٹھرایا اور کہا ''اے اللہ تو بھی گواہ رہنا''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عمل سے یہ بات بالکل عیاں ہے کہ ایک مسلمان کے لئے تبلیغِ اسلام کی کیا اہمیت ہونی چاہیے۔ احمدی مسلمان ہونے کے ناطے یہ ذمہ داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ آئیے سب ملکر اس بات کا عہد کریں کہ ہم بھی اپنے محبوب آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں اس مقدس فرص کی ادائیگی کو اپنا فرضِ اولین بنالیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

Department of Ma'al

"اپنے عزیز مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرو"

پیارے انصار بھائیو!

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرا کاتہ!

حضرت مسیحِ موعودؑ فرماتے ہیں "اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا مال تمہارے واسطے ہلاکت اور ٹھوکر کا باعث نہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو اور اسے دین کی اشاعت اور خدمت کے لئے وقف کردو" (ملفوظات جلد نمبر۸، صفحہ ۴۹۲) ایک اور جگہ آپ نے فرمایا "میں جو بار بار کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے "ملفوظات جلد ۷، صفحہ ۲۹۳

پیارے انصار بھائیو! انصاراللہ کا نیا سال جنوری سے شروع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سال ہم سب کو پہلے سے بڑھ کر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

آپ سے درخواست ہے کہ اگر آپ نے ابھی تک چندہ اشاعت اور چندہ اجتماع ادا نہیں کیا تو جلد ادا کر دیں۔ نیز چندہ مجلس بھی باقاعدگی سے ادا کریں۔ مجلس انصاراللہ کے چندوں کی تفصیل اور شرح آپکی سہولت کیلئے ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔

Monthly Income	Chanda Majlis Per Month	Chanda Ijtama Per Year	Chanda Isha`at Per Year	Chanda for Year
500	5	7.5	5	72.5
1000	10	15	5	140
1500	15	22.5	5	207.5

1. **Chanda Majlis is 1% of the monthly. It is to be paid Monthly.**
2. **Chanda Ijtama is 1.5% of one Month Income for the Year**
3. **Chanda Isha`at is $5 for the Year**

امسال انشاءاللہ تعالیٰ ہم تین عشرہ وصولی منائیں گے۔ جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1. **Friday March 23 To Sunday April 01, 2012-Target Ijtama & Isa`at 100% and Chanda Membership 35%**
2. **Friday July 20 To Sunday July 29, 2012--Target Membership 70%**
3. **Friday November 02, To Sunday November 11, 2012 --- Target Member 100%**

تمام زعماء سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی کو اپنی ماہانہ عاملہ کی میٹنگ میں زیرِ بحث لائیں اور ٹارگٹ حاصل کرنے کے لئے پلان بنائیں اور پوری عاملہ عشرہ وصولی کو کامیاب کرنے کیلئے کام کرے۔ اور عشرہ ختم ہونے کے بعد اسکی رپورٹ براہِ مہربانی خاکسار کو جلد بھجوا دیں۔

والسلام۔ خاکسار

خواجہ امتیاز احمد۔ قائد مال مجلس انصاراللہ کینیڈا

khawajai@hotmail.com, Ph#416-876 3065

HOMELIFE
HIGHER STANDARDS

Serious About Buying ....
.... Serious About Selling

FREE Home Evaluation	1% Commission Plan	0% Down*	5% Cash Back*	2.2% Mortgage Rate

We Deal With All Types of Real Estate and Mortgages

Abid Maqsood
BROKER

Direct:
416.893.2904

Office:
416.740.4000

Fax: (416) 740-8314
amaqsood@trebnet.com

Home Life Superstars
Real Estate Limited-Brokerage
Independently Owned & Oprerated

23 Westmore Dr, Unit 102
Toronto, ON M9V 3Y7

Some Conditions Apply*

REALTOR® MLS MULTIPLE LISTING SERVICE

Anyone cal sell your home
I can sell it for more

For Buyer
- Special Package for First Time Buyers
- Zero Down Payment
- Upto 5% cash back
- Arrangement for Low Mortgage and Lawyer

For Seller
- Free Home Evaluation
- Free Home Staging
- Virtual Tour of The Property
- Aggressive Paper and Online Marketing

NAEEM BAJWA
SALES REPRESENTATIVE

647-700-3738
naeem.bajwa@century21.ca

Century 21
Millennium Inc., Brokerage

MY MARKETING PLAN

- Listing on MLS - to make it available to all the realtors
- My personal website www.naeembajwa.com
- Millennium website www.century21.ca/millenium
- Place the Century 21 "For Sale" yard sign
- Vitural Tour of your home
- Open Houses - Showing property to salespersons and buyers
- E-Greetings - Online greeting cards directed towrards buyers
- Local newspapers and magazines

HOME STAGING

AT NO COST

EIGHT SECONDS: THAT'S ALL IT TAKES FOR MOST BUYERS TO FORM A FIRST OPINION OF YOUR HOUSE

Jamnik Graphics

Digital & Offset Printing

41 Courtland Ave., Unit 7
Concord ON L4K 3T3
info@jamnikgraphics.com | jamnikprint@gmail.com
www.jamnikgraphics.com
Tel: 416.508.7855 | Fax: 905.669.2838

10th Anniversary

5000
Business Card
14 Pt. Gloss Stock
$99.99

1000
Business Card
14 Pt. Gloss Stock
$39.00

5000
Flyers/Brochures
$350.00

5000
Postcards
(4"x6")
$199.00

- Flyers
- Postcards
- Brochures
- Signs
- Posters/Banners
- Business Cards
- Letterheads
- Envelopes
- Invoices
- NCR
- Magazines
- Magnets
- Laser Cheques
- Laser Labels (Any Size)
- Wedding Cards
- Promotional Items
- Self-Ink Stamps

We take pride in our quality & service

VISA MasterCard
we accept Visa & Mastercard

Month	From		To		Event
JULY	1	SUN	2	MON	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	6	FRI	8	SUN	Jalsa Salana Canada
	7	SAT			Local Majlis Report Deadline
	10	TUE			Regional Majlis Report Deadline
	15	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	15	SUN			Local Majalis Ansar Membership/Ijtima Budget - Deadline
	20	FRI	29	SUN	`Ashra Wasooli
	21	SAT			1st of Ramadan
AUGUST	3	FRI	5	SUN	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	7	TUE			Local Majlis Report Deadline
	10	FRI			Regional Majlis Report Deadline
	12	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting (Ijtima/Shura)
	18	SAT	19	SUN	Family Weekend
	19	SUN			Eidul Fitr
	25	SAT	26	SUN	Ijlas `Aam combined with local Jama`at (Ansar Shura Proposals)
	26	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	31	FRI			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting (Shura)
SEPTEMBER	1	SAT	3	MON	Family Weekend - Eastern Canada
	1	SAT	2	SUN	Jalsa Salana Western Canada
	7	FRI			Local Majlis Report Deadline
	7	FRI			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting (Ijtima/Shura)
	7	FRI	9	SUN	Jalsa Salana U.K.
	8	SAT			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting (Ijtima/Shura) at Bradford
	8	SAT	9	SUN	Annual National Ijtima - Preparation at Ijtima Gah at Bradford
	9	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting (Ijtima/Shura)
	10	MON			Regional Majlis Report Deadline
	11	TUE	13	THU	Ijtima Preparation & Setup by Central Canada Majalis at Bradford
SEPTEMBER	14	FRI			Annual National Shura - Majlis Ansarullah Canada
	15	SAT	16	SUN	Annual National Ijtima & Shura - Majlis Ansarullah Canada
	29	SAT			Jalsa Seeratun Nabi (sa) by Local Jama`at
OCTOBER	5	FRI			Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	6	SAT	8	MON	Family Weekend
	7	SUN			Local Majlis Report Deadline
	10	WED			Regional Majlis Report Deadline
	12	FRI			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	26	FRI			Eidul Adhiya
NOVEMBER	2	FRI	11	SUN	`Ashra Wasooli
	2	FRI	4	SUN	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	2	FRI	4	SUN	Ijlas `Aam combined with Local Jama`at
	7	WED			Local Majlis Report Deadline
	10	SAT			Regional Majlis Report Deadline
	10	SAT	11	SUN	Family Weekend
	16	FRI			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
DECEMBER	1	SAT	2	SUN	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	1	SAT	2	SUN	Ijlas `Aam combined with local Jama`at
	2	SUN			Pre-Refresher Course 2013 Departments Meeting
	7	FRI			Local Majlis Report Deadline
	7	FRI	17	MON	`Ashra Tarbiyat
	8	SAT			Refresher Course 2013 Packages to be submitted to `Umumi Department
	9	SUN			Ansar Tarbiyat Seminar
	10	MON			Regional Majlis Report Deadline
	15	SAT			Refresher Course 2013 Packages Final Drafts Deadline
	16	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	16	SUN			Annual Sports Day

2012 Calendar of Events
Majlis Ansarullah Canada

Month	From		To		Event
JANUARY	1	SUN	10	TUE	`Ashra Ta`limul Qur`an - AMJ
	1	SUN			Family Weekend (Long Weekend)
	6	FRI			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	10	TUE			Local Majlis Report Deadline
	15	SUN			Regional Majlis Report Deadline
	15	SUN			Refresher Course 2012 - Central Canada Regions
	20	FRI	22	SUN	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	27	FRI	29	SUN	Ijlas `Aam combined with local Jama`at
FEBRUARY	3	FRI	5	SUN	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	7	TUE			Local Majlis Report Deadline
	10	FRI			Regional Majlis Report Deadline
	12	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	18	SAT	20	MON	Family Weekend
	20	MON	29	SUN	Jalsa Musleh Mau`ud (ra) Day combined with Jama`at
MARCH	2	FRI	3	SAT	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	3	SAT			Musleh Mau`ud Sports Rally
	4	SUN			Natioanl Tabligh Day - AMJ
	7	WED			Local Majlis Report Deadline
	10	SAT			Regional Majlis Report Deadline
	11	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	17	SAT	18	SUN	Family Weekend
	25	SUN			Jalsa Masih Mau`ud (as) Day combined with Jama`at
	23	FRI	1	SUN	`Ashra Wasooli
APRIL	1	SUN	2	MON	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	6	FRI	8	SUN	Family Weekend
	7	SAT			Local Majlis Report Deadline
	10	TUE			Regional Majlis Report Deadline
	13	FRI	15	SUN	Ijlas `Aam combined with local Jama`at
	14	SAT	15	SUN	Local Majalis Ijtima`at / Election of Ansar Shura` Delegates
	15	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	27	FRI			`Ashra Tarbiyat (Starts)
	29	SUN			Ansarullah Tarbiyati Seminar
MAY	4	FRI	6	SUN	Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	5	SAT			Volleyball Tournament with Guest Teams
	7	MON			`Ashra Tarbiyat (Ends) / Local Majlis Report Deadline
	10	THU			Regional Majlis Report Deadline
	11	FRI			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	12	SAT	13	SUN	Local Majalis Ijtima`at / Election of Ansar Shura` Delegates
	19	SAT	21	MON	Family Weekend
	26	SAT			Local Majalis Ijtima`at / Election of Ansar Shura` Delegates
	27	SUN			Jalsa Khilafat Day combined with Jama`at
JUNE	1	FRI			Local Majlis `Amila / Regional Majlis `Amila Meeting
	1	FRI	3	SUN	Jalsa Salana Germany
	2	SAT	3	SUN	Family Weekend
	7	THU			Local Majlis Report Deadline
	8	FRI	10	SUN	Ijlas `Aam combined with local Jama`at (Ansar Shura Proposals)
	10	SUN			National Majlis `Amila & Regional Nazimeen Meeting
	10	SUN			Regional Majlis Report Deadline
	16	SAT	17	SUN	Ansarullah Regional Ijtima`at
	18	MON	30	SAT	Mid-Year Review
	29	FRI	1	SUN	Jalsa Salana U.S.A.

Zu`ama - 2012

Region	Majlis	Za'im	Cell #	Home #
Western Ontario	**Regional Nazim**	Muhammad Aizaz Naveed	905-928-6144	905-544-3110
Western Ontario	Cambridge-Kitchener	Iftikhar Ahmad Aziz		519-622-6520
Western Ontario	Hamilton North	Jamshed Ahmad Nisar		905-561-1004
Western Ontario	Hamilton South	Mubasher Ahmad Arif	905-902-2617	905-318-8412
Western Ontario	Waterloo-Brantford-Guelph			
Western Ontario	London	Muzaffar Khan	226-700-0205	519-472-8622
Western Ontario	St. Catherines	Lutaful Manan		905-934-9527
Western Ontario	Windsor	Mubarak Ahmad Choudhari	519-972-8371	519-997-3225
York & Northern ON	**Regional Nazim**	Mohammad Zubair Mangla	416-991-3085	905-303-5262
York & Northern ON	Barrie	Ajmal Noushahi	705-795-9581	705-734-6334
York & Northern ON	Maple	Nisar Ahmad Malik	647-895-5242	905-303-5143
York & Northern ON	Newmarket	Mohammad Asif Siddiqui	647-408-6234	
York & Northern ON	Peace Village Centre	Javaid Sadiq	416-524-5059	905-303-7726
York & Northern ON	Peace Village East	Rashed Ahmed	41-854-7708	
York & Northern ON	Peace Village South	Hanif Ahmed Rana	647-505-5388	905-553-6525
York & Northern ON	Peace Village West	Saeed Farooq Chohan	647-461-9504	905-553-2581
York & Northern ON	Richmond Hill	Asrar Ahmad Malik	416-247-0001	
York & Northern ON	Sudbury	Najeeb Pasha	705-383-2308	
York & Northern ON	Vaughan East	Tahir Ahmed	647-202-8278	905-417-0563
York & Northern ON	Vaughan West	Nasir Alvi	647-891-4095	905-553-1125
York & Northern ON	Woodbridge	Syed Noman Ahmad	647-985-4512	905-266-0132

Zu`ama - 2012

Region	Majlis	Za'im	Cell #	Home #
Peel North	**Regional Nazim**	Ashfaq Ahmed	647-669-6878	905-456-7802
Peel North	Brampton Centre	Abid Hassan	416-886-9245	905-915-1533
Peel North	Brampton Castlemore	Waseem Ahmad Waraich	416-841-1170	905-915-4305
Peel North	Brampton Flower Town	Iftikhar Ahmed Choudary	647-298-7073	905-456-7073
Peel North	Brampton Heart Lake North (Caledon)	Naveed Ahmed	647-237-6569	905-796-6569
Peel North	Brampton Heart Lake South	Azaz Mehmood Zubairi	416-579-2530	905-970-9514
Peel North	Brampton Peel Village	Maqsood Saqib Ahmad	647-853-3637	905-796-7713
Peel North	Brampton Springdale	Akhtar Naseer Ahmad	647-985-7357	905-459-9968
Peel North	Malton	Arshad Hussain	647-206-9531	905-461-9531
Peel South	**Regional Nazim**	Muhammad Naseer Zia	647-707-6401	905-821-6801
Peel South	Burlington			
Peel South	Milton/Georgetown	Maqbool Tahir Sheikh	647-931-0713	
Peel South	Mississauga East	Mahmood Ahmad Mirza	647-400-1966	905-614-0943
Peel South	Mississauga North	Mubashir Ahmad	647-898-3510	905-216-2303
Peel South	Mississauga South	Nadeem Baig Mirza	647-208-9545	905-273-9545
Peel South	Mississauga West	Anwar Atif Raja	905-220-5886	905-567-9105
Peel South	Oakville	Mudassar Chowdhry	416-802-9420	905-465-9420
Prairie	**Regional Nazim**	Abdul Bari Chaudhry	403-870-8876	403-280-5430
Prairie	Zaeem `Ala	Nasim Ahmad Choudhry	403-701-2960	403-698-4565
Prairie	Calgary North	Mushood Ahmad Chaudhry	403-813-5747	403-590-5206
Prairie	Calgary North East	Azhar Naeem Khan	403-890-7255	
Prairie	Calgary North West	Abdul Rauf Malik	403-815-0290	403-209-1724
Prairie	Calgary South	Tahir Mahmood Amjad	403-585-7786	403-207-5262
Prairie	Calgary Terradale	Rizwan Qadir Bajwa	403-689-2034	403-248-2034
Prairie	Calgary West	Safeer Ahmad	403-585-1281	403-208-1289
Prairie	Edmonton	Zameer ul Mulk Chaudhary	780-707-0231	780-432-6494
Prairie	Lloydminster	Qamar-Uz-Zaman Abid		306-825-6969
Prairie	Regina	Mohammad Abul Hashem	306-999-3139	306-543-4177
Prairie	Saskatoon	Syed Mubashir Ahmad	306-880-4825	306-652-0134
Prairie	Winnipeg	Azhar Mahmood	204-688-0166	204-775-4794

Zu`ama - 2012

Region	Majlis	Za'im	Cell #	Home #
British Columbia	**Regional Nazim**	Mahboob Idrees Baqapuri	778-241-3507	604-572-6426
British Columbia	Surrey East	Muhammad Masood	604-440-7187	604-595-1441
British Columbia	Surrey West	Abdul Hafeez Gondal		604-722-5506
British Columbia	Vancouver	Ahmedullah Bajwa	604-518-3601	604-596-6440
Eastern Canada	**Regional Nazim**	Iftikhar Ahmad	514-513-8670	514-271-1508
Eastern Canada	Acting Regional Nazim	Sardard Hamid Ahmed	514-566-3716	
Eastern Canada	Cornwall	Tahir Sadiq		613-936-8480
Eastern Canada	Kingston			
Eastern Canada	Montreal Centre	Saeed Ahmad Dhilon	514-967-7396	514-566-3716
Eastern Canada	Montreal East	Nasir Ahmad Razi	514-839-3375	514-332-3375
Eastern Canada	Montreal West			
Eastern Canada	Newfoundland			
Eastern Canada	Sydney, NS	Mohammad Naeem		902-371-0746
Eastern Canada	Ottawa	Abdul Shakoor Nasir	613-864-1011	613-800-2678
GTA Central	**Regional Nazim**	Javid Iqbal Butt	647-961-3121	416-551-3262
GTA Central	Ahmadiyya Abode of Peace	Mirza Abdul Rehman Baig	647-998-5159	416-747-5159
GTA Central	North York	Mohammad Ismat Pasha		416-665-4621
GTA Central	Rexdale	Mohammad Zubair	416-953-6917	416-740-1104
GTA Central	Toronto Central	Taqi ud Din Ahmed	647-290-2483	416-243-2483
GTA Central	Weston Islington	Syed Saleem Ahmad Shah	416-666-1633	416-748-5241
GTA Central	Weston North East	Nadeem Ahmad Tahir	647-300-6810	416-744-9697
GTA Central	Weston North West	Basharat Ahmad Rehan	416-832-7624	416-746-3580
GTA Central	Weston South	Ijaz Ahmad Khan	416-823-7002	416-744-6961
GTA East	**Regional Nazim**	Muhammad Ishaq Sajid	416-412-3779	416-450-8724
GTA East	Durham	Dawood Ahmad Khawaja		905-725-0470
GTA East	Markham	Usman Ali Sheikh	416-985-1148	416-284-7307
GTA East	Scarborough	Amir Mahmood Zahoor Khan	647-273-9499	416-431-9499
GTA East	Toronto East	Baber Nabi Ahmed	416-824-5323	416-778-6882

Na'ib Qa'ideen

Office	Name	Primary	Alternate
Na'ib Qa'id Umumi	Syed Talha Bin Zareef	416-913-9466	
Na'ib Qa'id Ta'lim	Sultan Ahmad Bhatti	905-553-3718	
Na'ib Qa'id Ta'lim	Tauqir Buttar	905-460-1322	416-275-3032
Na'ib Qa'id Ta'lim ul Qur'an	Munir Uddin Obaidullah	905-495-0497	
Na'ib Qa'id Ta'lim ul Qur'an	Shamasuddin Ahmed		
Na'ib Qa'id Tarbiyat	Zaheer Ahmad	647-280-5169	905-417-5639
Na'ib Qa'id Tarbiyat Nau Moba`iin	Mahmood Ahmad	647-382-6281	905-239-1441
Na'ib Qa'id Tabligh	Shahid Fazal	416-788-0537	905-417-6511
Na'ib Qa'id Mal	Ata Ur Rab	416-671-8223	905-285-0655
Na'ib Qa'id Mal	Abdul Salam Tahir	647-709-3217	416-741-3217
Na'ib Qa'id Ithar	Hamid Latif Bhatti	647-773-4440	905-303-5353
Na'ib Qa`id Dhahanat Wa S & J	Sultan Ahmad	416-456-7848	416-990-1579
Na'ib Qa'id Isha'at	Imran Latif Sharma	905-417-9846	
Na'ib Qa`id Dhahanat Wa S & J	Nadeem Tahir	905-238-5773	
Na'ib Qa'id Isha'at (Library)	Syed Munir Ahmad Shah	905-303-2772	647-200-5148

Regional Nazimeen

Office	Name	Primary	Alternate
York & Northern Ontario	Mohammad Zubair Mangla	416-991-3085	
GTA East	Ishaq Sajid	416-412-3779	416-450-8724
GTA Central	Javid Iqbal Butt	416-961-3121	416-551-3262
Peel North	Ashfaq Ahmed	647-669-6878	905-456-7802
Peel South	Muhammad Naseer Zia	647-707-6401	905-821-6801
Eastern Canada	Iftikhar Ahmad	514-513-8670	514-271-1508
Prairie	Abdul Bari Chaudhry	403-870-8876	403-280-5430
British Coulmbia	Mahboob Idrees Baqapuri	778-241-3507	604-572-6426
Western Ontario	Mohammad Aizaz Naveed	905-528-6130	905-928-6144

`Umumi Team

Office	Name	Primary	Alternate
Asst. `Umumi	Assad Saeed	416-524-7520	
Asst. `Umumi	Zarrar Amir	647-267-6800	905-832-3096
Asst. `Umumi	Rafiq Ahmed Chaudhry	647-200-8579	416-240-8579
Asst. `Umumi	Kramatullah Baig	905-903-2551	905-493-1368

In the name of Allah the Gracious the Merciful

National Majlis 'Amila Majlis Ansarullah Canada

Office	Name	Primary	Alternate
Sadr	Shafqat Mahmood	647-234-6336	905-417-6336
Na`ib Sadr Awwal	Syed Tariq Ahmed Shah	416-746-1673	
Na`ib Sadr Saf Dom	Syed Mukarram Nazeer	416-726-5327	
Na`ib Sadr	Rafiq Ahmad Qamar	416-728-6727	829-800-1292
Na`ib Sadr	Mubariz Naseer Warraich	647-280-7431	905-459-9968
Qa`id `Umumi	Anees Ahmad Sohail	647-273-4884	416-412-0505
Qa`id Ta`lim	Mansoor Ahmad Nasir	416-407-4347	905-452-3858
Qa`id Tarbiyat	Kamran Ashraf Chaudary	416-476-3020	905-417-5972
Qa`id Tarbiyat Nau Moba`iin	Naseer Maharaj	905-683-8440	
Qa`id Ithar	Mohammad Saleem Mian	416-473-6426	905-303-7875
Qa`id Tabligh	Abdul Basit Qamar	416-454-6118	416-748-2454
Qa`id Dhahanat wa Sehat Jismani	Munawar Javed Chaudary	416-712-4779	905-303-2360
Qa`id Mal	Khawaja Imtiaz Ahmad	416-876-3065	416-742-3005
Qa`id Waqf Jadid	Mohammad Saiful Islam	647-327-8901	905-612-1657
Qa`id Tahrik Jadid	Arshad Mehmood	647-686-6465	416-745-0931
Qa`id Tajnid	Abdul Hamid Ghani	416-317-9457	905-303-9457
Qa`id Isha`at	Muhammad Javed Zarif	416-846-2524	416-744-4350
Qa`id Ta`limul Qur`an	Dr. Mohammed Abdul Baten	416-893-3611	289-217-2420
Auditor	Mohammad Arshad Malik	416-402-9101	416-746-9122
Mu`awin Sadr	Laiq Ahmad Khurshid	647-297-5545	905-417-1267
Mu`awin Sadr	Mohammad Naeem Mian	647-778-9370	905-303-6684
Rukn Khususi	Dr. Mohyuddin Mirza	780-463-0652	780-885-0652
Rukn Khususi	Syed Muhammad Ahmad Shah	905-451-8146	
Rukn Khususi	Col. Dildar Ahmed	416-747-8750	
Rukn Khususi	Cdr. Mohammad Aslam	647-338-1445	416-743-2191

List of Prize Winners

Game	1st	2nd	3rd
Table tennis single under 55	Imtiaz Khurshid	Fazal Dard	Tehseen Majid
Table tennis Double under 55	Ihsan Cheema Tehseen Majid	Fazal Dard Mahmood Asghar	Muhammad Ijaz Imtiaz Khurshid
Table tennis single over 55	Muhammad Khalil	Zafar Ahmad Gondal	Malik Bashir Ahmad
Table tennis Double over 55	Muhammad Khalil Zafar A. Gondal	M.Zubair Mangla M.Majid Saddiqui	Malik Bashir Abdul Latif
Hot potato	Abdul Latif Khan	Mubarik Ahmad	Mian M. Akram
Basket ball Free Throw	Nasir Bajwa	Mubarik Ahmad	Rana Shakoor
Badminton single under 55	Nadeem Shabeer	Imtiaz Ahmad	Abdul Hamid Ghani
Badminton Double under 55	Nasir Ahmad Naeem-ur-Rahman	Fazal-ur-Rahman Mahmood Asghar	Mahmood Malik Ihsan Cheema
Badminton single Over 55	Naveed Ahmad	Rana Abdul Shakoor	Bashir Ahmad
Badminton Double Over 55	Khalid Sheikh Naveed Ahmad	Sheikh Hamid Abdul Majid	Bashir Ahmad Abdul Latif Janjua

Volley Ball

National Amila Ist	York Region 2nd
Nadim Tahir	Arshad Butt
Munawar Javed	Iqbal Khokhar
Waseem Jaja	Malik Naeer Ahmad
Saiful Islam	Shafqat Mahmood
Abdul Hamid Ghani	Shahid Rabbani
Mubariz Wariach	Shahid Fazal
Abdul Aziz	Mubarik Ahmad
Imran Sharma	Farooq Ahmad

National Annual Sports Day

Majlis Ansarullah Canada Organized a national sports Day on Dec 18, 2011 at the newly built Tahir Hall. This program assumed special significance as it was the first program that Majlis Ansarullah organized at Tahir Hall, named after Hadrat Mirza Tahir Ahmad[ra].

Program started with the recitation from the Holy Quran. Shamsuddin Ahmad Sahib of North York recited verses from the Holy Quran and also rendered the Urdu and English translation. Amir Jamat Canada, Malik Lal Khan Sahib inaugurated the event. In his inaugural address Amir Shaib advised the members to pay undivided attention to the recitation of the Holy Quran, whenever they get a chance to listen to it. He stated that recitation before an event is not mere an academic exercise rather it has a specific purpose to serve. Members should not only listen to it carefully but also ponder over the meaning and message deliver through it.

After Amir Sahib's address members of Majlis Anasarullah took part in individual and team events. Program started at 10 am and lasted till 4 pm with Zuhr prayer and lunch break at 1 pm. At the end Khalifa Abdul Aziz Sahib (Naib Amir Canada) distributed prizes among the winners. Program met a great success as about 200 Ansar brothers from all over G.T.A attended the program. York region won the first prize in attendance and G.T.A Central region remained second.

Calgary

In Calgary Tarbiyyat seminar was held on Sun Dec 18, 2011 at Baitun Nur mosque. All six Halqa Majlais of calgary region participated. Total attendance was 70. The Seminar Topic was 'Marriage'.

The Seminar started with Tilawat, followed Pledge. Muhtram Abdul Bari sahib, Nazim Prairies spelled out the details of the program, including topics be discussed & their guidelines. Seven groups were made of the attendees, and were assigned **4 topics** (received from Markaz) .

Group leader names are as following:

1. Muhammad Sami Tahir Sahib
2. Saeed Ahmad Goraya Sahib
3. Naeem Basheer Sahib
4. Mubarik Saif (Malik Zafarullah) Sahib
5. Maulana Din Muhammad Sahib
6. Ijaz Ahmad Kang Sahib
7. Muhammad Arshad Chaudhary Sahib

After discussions for 20 minutes by each group, group leaders presented summary of their discussions. Later Maulana Nasir M Butt Sahib, Missionary In-charge addressed on the topic of 'Marriage', and presented some Ahadith and Hadrat Masih Mau'ud[as] writings and instructions regarding a successful marriage, as per Islamic teachings. The program was concluded by Dua'.

GTA Central

GTA Central region's Tarbiyati Seminar was held on Sunday Dec 11 at Multipurpose Hall in Ahmadiyya Aboard of Peace from 1 - 3:45 pm. Seminar in GTA Central was also very successful and all Ansar brothers participated with great interest and enjoyed the event.
Following are few pictures of this event.

May God bless all of our homes and our families knowing our responsibilities towards family matters and resolving them in right direction, Ameen.

1. Mohtram Rasheed Yahya Sahib, Mohtram Shafqat Mahmood Sahib
2. Muhammad Ahmad Shah Sahib and Mirza Mubarak Ahmad Sahib

Respected Rasheed Yahya Sahib Murabbi Jamaat Ahmadiyya Canada delivered speech on the topic and shed the light on various aspects of blessings of marriage on right or early age. Concluding address was given by Mohtaram Shafqat Mahmood Sahib, Sadr Majlis Ansarullah Canada.

Edmonton

By the Grace of Allah Tarbiyat seminar in Edmonton area was also successful. Material was copied and provided to all participants. 19 Ansar and 5 khuddam attended. Lunch and refreshments were provided. Seminar started with Tilawat by Hisham Malik Sahib and reciting of pledge by Mohyuddin Mirza Sahib.

In Edmontoninstead of forming groups all attendees participated and Mohyuddin Mirza sahib copied key statements on a whiteboard.

The discussion took place on Purpose of Marriage and participants expressed their opinions and practical points about the purposes described by the Holy Quran.

Benefits and Obstacles of early marriage:

The opinions were varied as to what is an early age at which girls and boys should get married. The consensus was that it is not the physical maturity it should be maturity of thinking and purpose of life maturity which should be considered. This was a tough subject where parents were divided. Some thought that until young men have some economic stability and able to sustain family they should not get married. Similarly girls should be coached about family life and family responsibilities and motherhood. It was felt that "motherhood" as a profession is disappearing and girls are being raised for a career. People are worried that if a divorce takes place, then how wife will sustain herself. Very interesting discussion and this subject needs to be explored further in the context of this society.

Girls want to stay in education longer and many a times it is difficult to find husbands for them and boys on the other hand are not becoming economically independent soon enough.

Roles and Responsibilities of a Married Husband:

It appears that men as the head of the family, is changing. More women are sustaining their families, especially new immigrants. Both husband and wife are working to sustain a minimum life style or in some case a higher life style. Roles and responsibilities may be changing. It was felt that more discussion is needed on this subject.

The class ended with silent prayers at 3:15 p.m.

The following unsolicited email from a khadim, who attended the class sums up:

"Great worthwhile event.... Love to see more such events that give people practical advice on issues they can relate to and actually use in light of our teachings."

Peel North

Peel North Region conducted Tarbiyat Seminar on Dec 11 at Springdale/Castlemore Prayer Center. Total attendance was 60.
Guests were Mohtram Shafqat Mahmood Sahib (Sadr Majlis Ansarullah Canada), Mohtram Rasheed Yahya Sahib (Murabbi Jamaat Ahmadiyya Canada) and Mohtram Abdul Basit Qamar Sahib (Qaid Tabligh Majlis Ansarullah Canada).

Programe started after Zuhr prayer. Tilawat with English/Urdu Translation was rendered by Naveed Ahmad Sahib Zaeem Caledon. Pledge was led by Mohtaram Shafaqat Mahmood (Sahib Sadr Majlis Ansarullah Canada). Nazm with English Translation was recited by Ashfaq Ahmed (Nazim Majlis Ansarullah Peel North). Introduction of Seminar was presented by Mohtaram Muhammad Ahmad Shah Sahib.

Four groups were formed and following were group leaders.

G-1 Leader: Khalid Saeed Sahib (Sadr Jamaat Flower Town).
G-2 Leader: Mansoor Ahmad Nasir Sahib (Qaid Talim).
G-3 Leader: Mirza Waseem Sahib
G-4 Leader: Farrukh Mansoor Sahib (Sadr Jamaat Springdale)

G-1 discussed the Islamic teachings about the marriage. Purpose was (should there be any worldly motive?), what points should we keep in mind while arranging marriages for our children, simplicity etc. G-2 discussed the benefits in early age or right age marriages. G-3 discussed and pointed out the obstacles. G-4 discussed and indicated the roles and responsibilities of a husband.

Presentations by group leaders

All the group leaders presented their recommendations after the discussions. It was very unique and productive session and was very much appreciated by the participants.
Later Questions & Answer session was held and following scholars answered the questions raised by Ansar during this session.

Western Ontario

In Western Ontario region Terbiyati saminar was held on Sunday Dec 11, 2011 after Zuhar prayer at 2 pm. 25 Ansar were present from both north and south regions including one member from Guelph. Dr. Wadood Sahib (Sadr Jamaat Hailton North) presided 1st session of seminar and post lunch session was presided over by Regional Ameer (Mohtaram Amir Sheikh Sahib). It started with recitation by Dr Wadood Sahib with Urdu and English translation. Nazam was recited by Malik Sarfraz with English transalation. Pledge was taken by Aizaz Naveed sahib. The objectives and procedure of this seminar were presented by Rehan Nisar Sahib in English and in Urdu it was explained by Aizaz Naveed Sahib. The participants were divided into 4 groups.

Group 1 lead by Abid Sahib (Sadr Jamaat Hamilton South) with the topic "Purpose of Marriage in view of Islamic Teachings". Group 2 lead by Jamshed Nisar with the topic of "Benefits of Early age marriages".

Group 3 was lead by Aizaz sahib with the topic "Obstacles in Early Age Marriages" Group 4 was lead by Dr Wadood Sahib. They discussed the topic "Role and Responsibilities of a Married Husband".

Each group leader presented the topic briefly and discussed the merits and demerits of Early age marriages in the light of teaching of Islam. After this members were served with the lunch. After lunch the proceedings started again. Some of the members asked questions from Murabi Sahib. Some members put their feed back in the light of their experiences. Overall, it was a very interactive session Murabi Sahib (Mohtaram Sayed Arif) in his concluding remarks discussed the topic in the light of Quran. Regional Ameer Sahib also presented his remarks regarding behaviour, stonewalling, anger, respect, positive attitude and influence of In-laws etc.

The program was ended by the silent prayer at 4:45PM, followed by the Maghrib prayer. Following are few pictures of the event.

Following are a few pictures of this seminar

Ansarullah Tarbiyat Seminar Report Dec 2011

Report by: Kamran Ashraf (Qa'id Tarbiyat)

During the month of December 2011 Tarbiyat Department of Majlis Ansarullah Canada arranged a Tarbiyat Seminar with topic "The Blessed Institution of Marriage" in all regions across Canada. Guidelines and Programme layout was prepared and sent out to all regions enabling them to prepare material for group discussions. Following four topics were selected for group discussions.

1. **Purpose of Marriage in View of Islamic teachings**
2. **Benefits of Early Age Marriages**
3. **Obstacles and Problems in Early Age Marriages**
4. **Role and Responsibilities of a Husband**

MashaAllah seminar was held in all regions with very satisfactory results. Ansar brothers from all regions very actively participated in group discussions. Brief report of the seminar held in each region is presented here.

York Region

The Tarbiyati Seminar on "The Blessed Institution of Marriage" was organized by Majlis Ansarullah, York Region, Canada, at Bai'tul-Islam Mosque on December 11 after Zuhr Prayer. To inform Ansar of York Region about this important seminar a lot of effort was made during last three days. A flyer about the program was prepared and copies of it were provided to the Zu`amaa. Announcements were made in the Bai'tul-Islam Mosque for many days. Phone calls were made by Zu`amaa as well as York Region Majlis-e-`Amila. As a result about 110 Ansar attended this seminar. The program was started under the chairmanship of Maulana Mubarak Ahmad Nazir Sahib. Mohtaram Mirza Naseer Ahmad Sahib, National Secretary Rishta-Nata attended as guest speaker. National Secretary Tarbiyat, Mukarram Shahid Mansoor Sahib and Qa'id Sahib Tarbiyat, Mukarram Kamran Ashraf Sahib also joined the head-table. After Tilawat, Pledge and Nazm, Qa'id Sahib Tarbiyat introduced the theme of the Seminar. After the introduction, names of four group leaders were announced to lead group discussion on allocated topics.

The Group Leaders were - Dr. Ijaz Rauf Sahib, Dr. Hameed Mirza Sahib, Abdul-Haleem Tayyab Sahib and Munirul-Haq Shahid sahib. Participants were asked to join groups of their choice. Groups discussed their topics for approximately 25 minutes. Then the session resumed again and recommendations of the groups were presented by the group leaders. After the recommendations, questions and answer session was arranged. Many members asked questions as well as offered some suggestions. After the question/answer session Mirza Naseer Ahmad Sahib spoke on marriage and related matters. After his address, Mohtaram Maulana Mubarak Ahmad Nazir Sahib concluded the session with his remarks. He said, he feels that session was very much successful as he himself learnt many good points about the issue. He presented to the audience, some of the shortcomings that parents show and behave at the time of marrying their kids and also at the time of clash between husbands and wives. At one question that what role parents should play when there is dispute between their married children and their partners, he replied with one sentence that **Parents should act like Fire-Brigades**, and role should be to extinguish fire rather fuelling it. They should work in directions to resolve matters. He mentioned that parents should treat partners of their children as their own children.

After his address Naazim Sahib Region made some of the announcements. He then thanked the audiences and special guests',Maulana Mubarak Nazir Sahib, Mirza Naseer Ahmad Sahib, Shahid Mansoor Sahib and all the four group leaders. Session concluded with silent prayer, led by Maulana Mubarak Nazir Sahib.

- Fruits like bananas, apples, and cherries too…
- These fruits keep you away from the scary flu
- They make your bones strong and full of calcium
- These healthy foods you eat are yummy, yum, yum
- Green beans, broccoli, cauliflower—please don't cry
- Eat these veggies and you'll find out why
- Eat them right now, it's not a joke
- Because they keep you healthy and DON'T make you choke
- They're the key to calcium, nutrition, and vitamins
- Like some citrus fruits, poultry or a fish"s fins
- Don't throw these important foods away…
- So they keep you safe from the flu these days
- Remember they keep you healthy and safe from harm
- So eat these foods or you might get sick from arm to arm

Al-Hilal, 2010, Issue 1. page 15

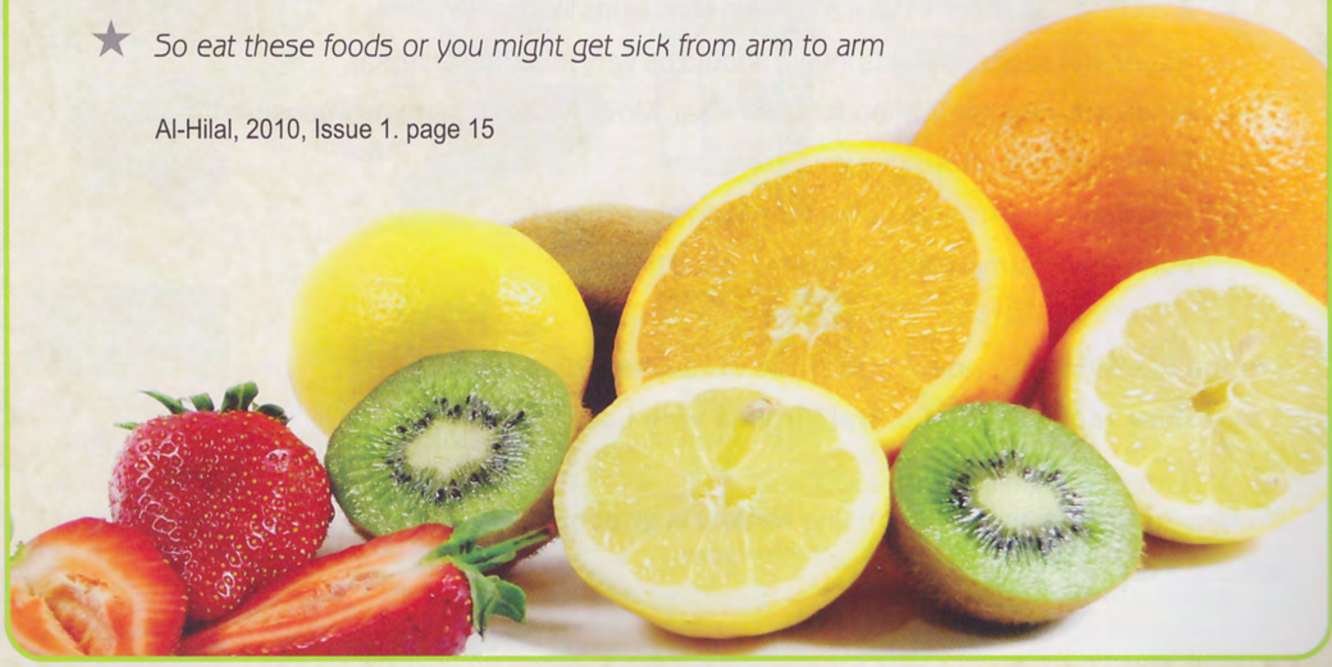

Recommended Number of Food Guide Servings per Day

	Children			Teens		Adults			
Age in Years	2-3	4-8	9-13	14-18		19-50		51+	
Sex	Girls and Boys			Females	Males	Females	Males	Females	Males
Vegetables and Fruit	4	5	6	7	8	7-8	8-10	7	7
Grain Products	3	4	6	7	7	6-7	8	6	7
Milk and Alternatives	2	2	3-4	3-4	3-4	2	2	3	3
Meat and Alternatives	1	1	1-2	2	3	2	3	2	3

Few general points about health and eating:

- Eat in moderation and remember the Islamic principles of eating less.
- Eat slowly and chew many times and thank Allah for providing these good and nutritious foods for us.
- Eat plenty of water according to your needs and weather.
- Avoid the use of drinks which contain stimulants like caffeine. Sugar and sugar products intake should be very minimal for Ansar.
- Moderate exercise is important for Ansar. Move your joints at every possible time. Even in bed you can move your joints.
- Constantly learn about new information about health. For Ansar it is important to maintain good health.

I found the following poem published in Al-Hilal, 2010, issue 1 by Tahira Tauyyab/ 10/ Central Virginia very useful.

So now I'd like to tell you what being healthy is all about Come here and listen and I'll tell you without a doubt

Eating Well with Canada's Food Guide

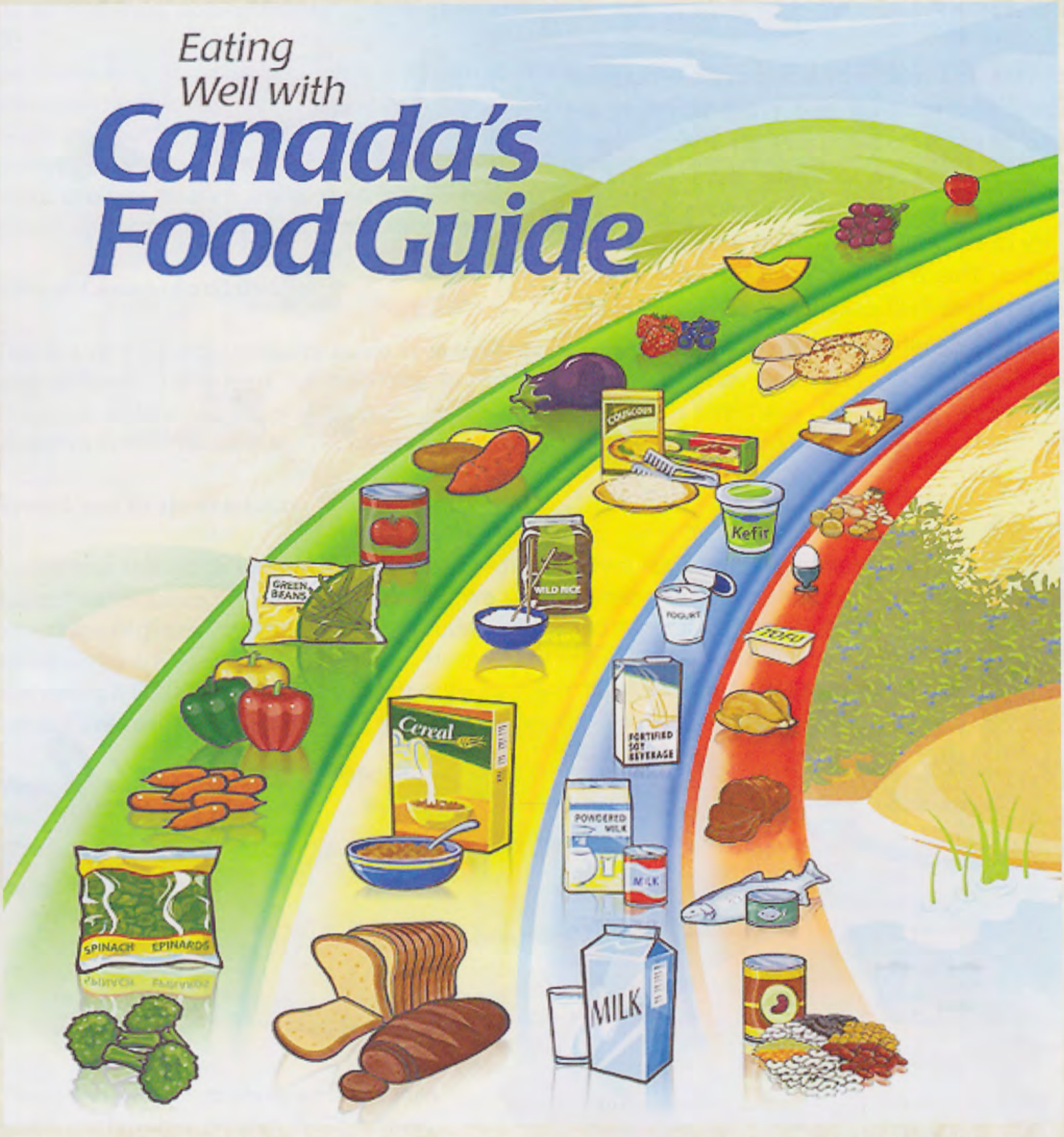

Vegetables and Fruit

Choose dark green and orange vegetables and orange fruit more often.

Grain Products

Choose whole grain and enriched products more often.

Milk Products

Choose lower-fat milk products more often.

Meat and Alternatives

Choose leaner meats, poultry and fish, as well as dried peas, beans and lentils more often.

Milk and Milk Products:

Fresh milk and milk products provide a range of vitamins and minerals and proteins which are needed for proper maintenance of our body. Use of dairy products does promote development of mucus on our system. Avoid drinking cold milk. Also try to eat yogurt containing large amounts of probiotics. This is a term used for various good microbes which help us in maintaining good health of digestive system.

Meat and Alternatives:

Meats provide proteins and many other essential nutrients but eating them in moderation is the key. Serving size should be between 50 and 100 grams. Red Meats should be avoided if there are specific medical conditions like gout and arthritis.

Understanding Role of Foods

Estimates vary as to number of cells in human body and they vary from 75 to 100 trillion cells. These cells are organized into over 100 different type of organs. Here is the most fascinating fact, that each cell has to be provided with proper amounts of vitamins, minerals and other elements to function properly to produce energy which we need for our daily activities. We have to eat a large diversity of foods to supply all the needs of our cells. Each vitamin and mineral has specific role to play in our body growth and development. Knowledge of these "needs" is important for us ansar to stay healthy.

Role of Canada Food Guide

This is a very valuable resource guide in understanding what foods we should eat and how they supply us with different ingredients needed for our sustenance. As our body ages, our digestive capabilities especially of fats decreases. No longer we can digest fried foods effectively. Such foods can stay in our digestive system too long and cause gas and bloating. Let us look at the Canada Food Guide below:

Grains and Grain Products:

Notice how this guide is constructed. Grain and grain products occupy bigger portion of the chart. It is suggested to utilize 5-12 servings per day. We are more used to wheat and rice as staples compared to other type of grains. We should try to eat other grains and seeds like Millet, Qunioa, Barley and Rye. Buck wheat is not a wheat and is gluten free. Mixing Buck wheat with Quinoa and Millet and boiling it together and eating it like a cereal is a very good option for ansar. It will provide fairly good amounts of nutrients and minerals needed for our sustenance and also less gas and bloating.

Vegetables and Fruits:

I find we don't eat 5-10 servings of vegetable and fruits here in Canada. A large variety of vegetables and fruits is available. If you think about them, God has provided as leafy vegetables, root vegetables, fruit vegetable and many others both for cooking and eating raw. Each type of vegetable has its own uniqueness. Leafy vegetables provide more Iron. Coloured vegetables provide more Vitamin A. So consciously try to eat 5 to 10 servings of vegetables and fruits.

These are pictures to show various foods which are typically present in our homes. Ansar should focus more on coloured fruits and vegetables more. They provide a good dose of anti-oxidants for our cells to get rid of what are called "toxins", the waste products of food we eat.

Health and Wellness of Ansar

Mohyuddin Mirza, Edmonton

Human beings pass through different stages of existence. Broadly speaking the first stage is our birth and early childhood. This is the stage in which we are totally dependent on the generosity of our parents especially mothers who look after our health and other needs of our lives. Who can forget the love and tender care provided by mom. Who can forget the first journey we took outside of our homes by holding the hand of dad and proudly exploring the world through those small eyes. The foods which were served to us were totally prepared, cooked and fed into our mouths by the kind hand of mothers. Our mothers knew what was best for us and now we may realize that why mother was worried if we did not eat properly or skipped meals when we thought we were very busy.

Then we enter the adulthood phase of our lives. That is the stage when we believe we can conquer the whole world. Without even thinking we start liking the junk food, the sugars, the salts and all the other stuff. Healthy foods don't make sense to some of us at that stage. I can never forget a garage full of pop drinks and the car parked outside. On my enquiring the parents, I was told that these were on sale so we are storing them here. Our children take them at lunch time. At this stage of life we can get addicted to these drinks and other junk foods which later on spill into our lives categorized as " ansar". We know this stage of life as over 40. There is an interesting reference to this age of 40 in The Holy Quran:

[46:16] And We have enjoined on man to be good to his parents. His mother bears him with pain, and brings him forth with pain. And the bearing of him and his weaning takes thirty months, till, when he attains his full maturity and reaches the age of forty years, he says, 'My Lord, grant me the power that I may be grateful for Thy favour which Thou hast bestowed upon me and upon my parents, and that I may do such good works as may please Thee. And make my seed righteous for me. I do turn to Thee; and, truly, I am of those who submit to Thee.'

So age 40 and over is mentioned as "age of maturity" and also by this age our food habits have matured as well. Based on where we were born and grew up, certain types of foods and food habits become an essential ingredient of our lives. It becomes very difficult to make changes in those foods even if it is advised by doctors or health care professionals.

This is also the age when we must pay attention to type of foods we eat because we live in a different climate, we may not walk as much as we used to do and exercise much less. This is the time we must also pay attention to calories intake and susceptibility to various diseases.

Proposal # 3 Finance:

Budget: 2012

(1) Chanda Isha'at is proposed to be increased from $2:00 per year to $1.00 per month to promote more publications at the Majlis level for the benefit of members.

Formation of Sub Committees:

Sadr Sahib informed the Majlis that in order to save time he proposed the names for the members for three sub-committees and asked the members if they want to change them. After some minor amendments to accommodate the wishes of some delegates, the committees were finalized and the name of the chairman and secretary of each subcommittee were announced, as well as their places of deliberations.

The following four sub committees were formed to consider the agenda proposals:

a. Tabligh Sub Committee
b. Tarbiyat Sub Committee
c. Mal Sub Committee

After the formation of committees and the instructions of Sadr Sahib the meeting ended with silent

Majlis Shura is requested to suggest ways and means on how to educate and motivate members of Majlis Ansarullah to achieve the highest level of righteousness and piety to become one of those who attain the state of "Submission" all the time. And they always make all the efforts to remain under the "Canopy of Maghfirat" of Allah Ta'ala. (National Majlis `Amila)

Proposal # 2: Tabligh:

Hudhur Anwar[aa] has instructed the members of the Jama'at to organize Qur'an Exhibitions/events to promote awareness and to share the beauty of the Holy Qur'an and the peaceful message of Islam among the general population of the country.

Majlis Shura is requested to propose ways and means to motivate members of Ansarullah to take the lead in organizing and promoting these events and to be more active in preaching the Message of Islam Ahmadiyyat. (National Majlis `Amila)

A detailed report of election has been submitted to Hudhur Anwar[aa].

After the elections, proceedings of Majlis Shura started., This was presided over by Sadr Majlis Shafqat Mahmood Sahib.
Qa`id Sahib Umumi Abdul Hameed Ghani Sahib read out the following agenda for Shura Ansarullah 2011.

Agenda Majlis Shura 2011

Proposal # 1: Tarbiyat

Hudhur Anwar (aa) has repeatedly urged the members of Jama'at to increase their level of Taqwa (righteousness) and bring about pious changes in them. At the concluding address of Jalsa Salana Gemany Hudhur Anwar (aa) recited from Surah Al-'Imran starting from:

يَاَ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥ (3:103)

O ye who believe! fear Allah as He should be feared; and let not death overtake you except when you are in a state of submission (3:103).

In his address, Hudhur Anwar[aa] once again urged the members of Jama'at to make pious changes. In the light of Hudhur Anwar[aa]'s address and 3rd condition of Bai'at:

"That he/she shall regularly offer the five daily Prayers in accordance with the commandments of God and the Holy Prophet Muhammad[sa] and shall try his/her best to be regular in offering the T*ahajjud* and invoking D*urud* on the Holy Prophet Muhammad[sa]. That he/she shall make it his/her daily routine to ask forgiveness for his/her sins, to remember the bounties of God and to praise and glorify Him".

MAJLIS SHURA PROPOSALS
Majlis Ansarullah, Canada
September 16-17, 2011

First Jama`at Function at *Hadiqa Ahmad*

By the Grace of Almighty God, Majlis Ansarullah Canada had the honour of holding the first Jama`at function at **Hadiqa Ahmad,** the Jalsagah property of the Jama`at, located in Bradford. It was a very historical event and everyone was praying and working hard for the success of the Ijtima.

By the Grace of Allah, the Ijtima was great success. It looked like a mini Jalsa, and everyone enjoyed it and benefited from the blessed days of Ijtima.

Dinner in Honour of Shura Delegates:

A dinner was served in honour of the Shura delegates at Hadiqa Ahmad at 7:30 p.m. National Majlis `Amila Canada, Local Presidents of GTA Jama`at and elders of Jama`at were also invited in the dinner.Due to the cold weather, it was decided by the permission of Respected Amir Sahib to hold the Shura session at Bait-ul-Islam Mosque.

First Session September 16th, 9:45 To 12:00PM

The session started with the recitation of the Holy Qur'an by Prof. Basharat Ahmad Sahib, Chapter 42: 37-41, followed by the translation in English and Urdu.

Maulana Mubarak Ahmad Nazir Sahib, Missionary In charge Jama`at Ahmadiyyia Canada, presided over this session.

Sadr Sahib Majlis Ansarullah Canada read out the pledge of Majlis Ansarullah, and the delegates repeated it with him. The formal meeting commenced upon the leading of the silent prayers by the Maulana Maubarak Ahmad Nazir Sahib.

ELECTION OF SADR AND NA`IB SADR SAF DOM:

Maulana Maubarak Ahmad Nazir Sahib conducted the elections for Sadr and Na`ib Sadr safe-e doaim as per the instructions of Hadhrat Khalifa-tul-Masih V[aa].

In his brief address, he read out the rules and regulations of the election as per the constitution of Majlis Ansarullah. He told the members that as per Islamic teachings it is our responsibility to elect only those who are capable of fulfilling the responsibility. He also read out a list of the nominees for both the offices approved by Hudhur Anwar. He told the members that every member is bound to vote as per the voting of their local Majlis except National Majlis `Amila. The members of those Majalis who did not sent the election report to Markaz will not be allowed to vote in the election.

with a loose white turban on his head, a simple and humble personality. What a marvelous character he possessed! He was blessed with direct communion with Allah the Almighty, acceptance of prayers, unbelievable miracles and an astounding depth of religious and spiritual knowledge. He made remarkable achievements and received Allah's unimaginable and miraculous favours in Dawat-e-IlAllah, the propagation of Islam-Ahmadiyyat. He was a great scholar, a great poet, a master of Arabic, Persian, Urdu and Punjabi languages. His life history should be read frequently to strengthen our faith, love and belief in the existence of Allah and the obedience of Khilafat.

My dear brothers, intoxicated in the love of the Promised Messiah[as], after witnessing the mercy and grace of Allah, when he returned back to his hometown of Rajeyki, he wrote that Allah had filled his heart with a burning desire to preach, and day and night he used to go meet with friends and strangers. After saying *salam* to them, he used to congratulate them about the coming of the Promised Messiah and Imam Mahdi[ra]. Allah supported him in his efforts and showed numerous miracles, signs of warning and glad tidings through him.

He said that by accepting the Promised Messiah[as], he learned the lesson of the unity of Allah. Allah, who did not speak with humans for centuries, appeared to him during the time of the prophet hood of the Promised Messiah[as]. While the so-called Non-Ahmadi *Ulema* (scholars) traveling from village to village and telling the people that Maulvi Ghulam Rasool[ra] had become a *Kafir*, an infidel, imposter, ignorant and a man of disgust. Allah the Almighty out of His mercy revealed to Maulana Sahib[ra]:

مولوی غلام رسول جوان صالح کراماتی

Maulvi Ghulam Rasool, young, pious and will show miracles.

(To be continued in next issue)

He started reading the book again and read more verses and when he reached:

آسماں بارد نشاں الوقت میگوئد زمین ۔ ایں دو شاھد از پئے تصدیق من استادہ اند

The heavens bear sign at this time and earth is speaking
these two witnesses have stood up for my testimony.

The young Maulana Sahib[ra] understood the truth of the claim of the Promised Messiah[as], that the heavens and earth both had shown the signs and had confirmed the truth of the Promised Messiah[as]'s claim. In September or October 1897 he wrote the letter for his Ba'it to Hadhrat Aqdas[as], acceptance of his Ba'it was acknowledged by Hadhrat Maulvi Abdul Karim sahib[ra]. When Maulana Sahib[ra] showed that letter to Maulvi Imam Din Sahib[ra], his teacher felt that he had acted hastily and should have taken more time. Maulvi Imam Din sahib[ra] kept on reading the literature himself and finally in 1899 both went to Qadian.

On reaching Qadian, Maulvi Imam Din Sahib[ra] went into Mubarak mosque, where Hadhrat Aqdas[as] was present. Maulana Sahib[ra] did not follow him into the mosque as he was searching his pockets for some money to present as a gift to Hadhrat Aqdas[as]. The Promised Messiah[as] asked Maulvi Imam Din Sahib[ra]:

وہ لڑکا جو آپ کے پیچھے آرہا تھا اس کو بلاؤ

Call the boy who was coming behind you.

Maulvi Imam Din Sahib[ra] came down the stairs and said, "Ghulam Rasool, Hadhrat Aqdas[as] is asking for you." Maulana Sahib[ra] went upstairs and looked at the face of the Promised Messiah[as], shook his hand and put his head on his feet and cried vigorously. Hadhrat Aqdas[as] rubbed Maulana Sahib[ra]'s head and kept on comforting him. Finally, he got up and performed his Bai'at at the hands of Hadhrat Aqdas[as].

Maulana Sahib[ra] said that when Hadhrat Aqdas[as] asked for him even before he had seen him proved that:

لانّہ یری بنوراللہ

Surely he[as] was seeing with the light of Allah.

Dear brothers, this young man was Hadhrat Maulana Ghulam Rasool Rajeyki[ra]. The young man who had not completed his middle school, but with the touch of the Promised Messiah[as] and his prayers, he went on to become a glittering star on the Horizon of Islam-Ahmadiyyat.

The Holy Prophet Muhammad[sa] said:

الصّحابی کالنجوم بایّھم اقتد یھم اھتد یتم

My companions are like glittering stars; whosoever you follow, you shall be guided.

Hadhrat Maulana Ghulam Rasool Rajeyki[ra] was one of those shining stars. Hadhrat Maulana[ra] stated that after accepting Ahmadiyyat, it was like coming from the dark into the light. There is no doubt that the direct touch, healing hands and cure of the Promised Messiah[ra] had given life to thousands of spiritually dead people; and those who accepted him also became life-giver to others due to those blessings.

Today, when I hear the name of Hadhrat Maulana Ghulam Rasool Rajeyki[ra], a person whom I have seen, I remember him in a white dress, sitting in the mosque or on his cot under the shade of a wall in his house,

Introduction:

Hadhrat Maulvi Ghulam Rasool Rajeyki[ra] was born in 1877 or 1879 into a family known as the "Family of Saints." He joined the village school to read and recite the Holy Qur'an and later went to a nearby village to study at the Primary School. After receiving his Primary education he joined a Middle school in another town, but his schooling came to an abrupt end after the death of his elder brother at the age of 23. His parents, who had earlier endured the death of two older sons, were gravely saddened by the third son's death and, therefore, had Maulana Sahib[ra] return home to live with them. However, he had a great desire to increase his knowledge and so he started learning Persian from a teacher in the village.

During this period he had a deep desire to read and learn *Masnvi Maulana Room*, a book of great merit. On receiving permission from his parents he shifted to the village of Goleki to learn about this book from Maulvi Imam Din Sahib[ra]. During this stay in Goleki, he devoted himself to Prayers and continuous fasting for long periods of time.

In 1897, a soldier on his way to his duty stopped at Goleki to offer his Zuhr prayer in the mosque. Maulvi Imam Din Sahib[ra] was teaching a 17-18 years old young Maulana Sahib[ra] in the mosque at that time. The soldier had a book with him that Maulvi Imam Din Sahib asked for, but the soldier replied that the book was of his spiritual master and he feared that Maulvi Imam Din Sahib[ra] may speak insensitively about his spiritual master, which the soldier would not be able to bear. Maulvi Imam Din Sahib[ra] replied that he would not do so. The soldier, therefore, gave him the book for few days saying as he was going ahead for his duty, he would collect it in few days on his return.

The next morning, Maulana Sahib[ra], while sitting in the living room of Maulvi Imam Din Sahib[ra] , took the book and started reading. From it he read the verse:

عجب نوریست در جانِ محمّد . عجب لعلیست در کانِ محمّد

Wonderful illumination is in the Personality of Muhammad [sa]
Adorable pearls of wisdom are in the teachings of Muhamma [sa]

It is no wonder that tears started flowing from Maulana Sahib[ra]'s eyes, but he kept on reading:

کرامت گرچہ بے نام و نشاں است . بیا بنگر ز غلمان محمّد

Though the grace is not conspicuous,
come and see it from the servants of Muhammad [sa]

Further, he read:

کافر و ملحد و دجّال ہمیں کہتے ہیں . نام کیا کیا غمِ ملّت میں رکھایا ہم نے

They call us infidel, astray and deceiver
these stigmas we receive as the rewards for our services of nation.

Maulana Sahib[ra] was crying and exclaiming vehemently. When Maulvi Imam Din Sahib[ra] came back to the living room, Maulana Rajeyki Sahib[ra] asked his teacher who this great saint was who had written this great book "*Aaina Kamalat-e-Islam.*" Maulvi Imam Din Sahib[ra] replied that his name was Maulvi Ghulam Ahmad Sahib[as] and he claimed to be the Mahdi and Messiah. He lives in Qadian, district Gurdaspur. The young Maulana Sahib[ra] replied that there was no one in the whole world who loved the Holy Prophet Mohammad[sa] as this person did and in the last fourteen hundred years, it was the most beautiful and powerful writing in the praise of Hadhrat Mohammad[sa].

Hadhrat Maulvi Ghulam Rasool Rajeyki[ra]

A Model Missionary

By: Kaleem Ahmad Malik Sahib

حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب

In Surah Al-Fath of the Holy Qur'an we read:

مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاء عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاء بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا
سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

Muhammad[sa] is the Messenger of Allah. And those who are with him are hard against the disbelievers but tender among themselves. Thou seest them bowing and prostrating themselves in Prayer, seeking Allah's grace and pleasure. Their marks are upon their faces, being the traces of prostrations. This is their description in the Torah. And their description in the Gospel is like unto a seed-produce that sends forth its sprout, then makes it strong; it then becomes stout, and stands firm on its stem, delighting the sowers - That He may cause the disbelievers to boil with rage at the sight of them. Allah has promised, unto those of them, who believe and do good works, forgiveness and a great reward. (48: 30)

For the sake of mankind and due to His love and mercy for human beings, Allah the Almighty has always sent Prophets. Each prophet was sent to a specific nation but our master the Holy Prophet Muhammad[sa] was sent with the highest possible qualities of excellence for *all* of mankind. The same qualities and characteristics were revived by his exalted subordinate Hadhrat Mirza Ghulam Ahmad of Qadian, Masih Mau'd, Mahdi Mau'ud[as] just as the Sahaba of the Holy Prophet[sa] are like glittering stars, the followers of Hadhrat Masih Mau'ud[as] have also followed in their footsteps to become shining symbols of Islam. This fulfills the promise of Allah the Almighty, as we read in the Holy Qur'an:

And He will raise him among others of them who have not yet joined them. He is the Mighty, the Wise. (62:4)

وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

Today I have the opportunity to humbly say a few words about one of the great Sahabas of Hadhrat Masih Mau'd[as] , a glittering star, Hadhrat Maulvi Ghulam Rasool Rajeyki[ra]. I will present a few incidents from his life that demonstrates his faith and his efforts to propagate the true message of Islam.

Importance of Following the Holy Prophet[sa]

So said the Promised Messiah[as]

"It would not have been possible for me to have attained this grace if I had not followed the footsteps of my lord and master, the pride of all the prophets, the best of mankind, Muhammad, the chosen one, peace and blessings of Allah be on him. Whatever I have achieved, I have achieved by following him, and I know from verified reliable experience that no man can reach God and obtain a deeper understanding of His ways without following that Prophet[sa], may peace and blessings of Allah be on him.

Now, let me also make it known that the very first thing you are rewarded with, after having completely submitted yourself to the instructions and teachings of the Holy Prophet Muhammad[sa], is that you are granted a new heart which is always rightly inclined, that is to say, a heart which has turned cold upon the love of this material world, and instead it begins to yearn for an everlasting heavenly pleasure. Having achieved this desire, this heart is now fit to receive that perfect and purest love--the love of God. Because of your complete obedience to him, all these blessings are bequeathed to you as his spiritual heritage."

(Roohani Khaza'in, Vol. 22: Haqeeqatul Wahi, pp. 64-65)

Hadith On Intentions

Umar[ra] narrates the following while he was addressing from the pulpit:

"I heard the Holy Prophet[sa] saying the following: 'Deeds are determined by intentions alone. Man will only get that which he really intends. the migration of the one who truly intends to migrate towards Allah and His Messenger will lead him to Allah and His Messenger. But whoever keeps worldly objects in view will only get worldly objects. If a man migrates intending to marry a woman - that will be his reward.'"

(Bukhari)

Selected Verses from the Holy Qur'ān

In the name of Allah, the Gracious, the Merciful.

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ
وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ
اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ
لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚؕ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○

Chapter 46: Al-Ahqaf Verse 16

اور ہم نے انسان کو تاکیدی نصیحت کی کہ اپنے والدین سے احسان کرے۔ اسے اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اُٹھائے رکھا اور تکلیف ہی کے ساتھ اُسے جنم دیا۔ اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کر سکوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجا لاؤں جن سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کر دے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

[46:16] And We have enjoined on man to be good to his parents. His mother bears him with pain, and brings him forth with pain. And the bearing of him and his weaning takes thirty months, till, when he attains his full maturity and reaches *the age of* forty years, he says, 'My Lord, grant me *the power* that I may be grateful for Thy favour which Thou hast bestowed upon me and upon my parents, and that I may do such good works as may please Thee. And make my seed righteous for me. I do turn to Thee; and, truly, I am of those who submit *to Thee*.'

Nahnu Ansarullah Canada

A Publication of
MAJLIS ANSARULLAH CANADA

An Auxiliary of
AHMADIYYA MUSLIM JAMA`AT CANADA

بسم الله الرحمن الرحيم

Volume XIII, No. I
October - December 2011

IN THIS ISSUE

1	Selected Verses from Holy Qur'an	2
2	Hadith of Holy Prophet[sa]	3
3	So Said The Promised Messiah[as]	4
4	Hadhrat Maulvi Ghulam Rasool Rajeyki[ra]	5
5	Majlis Shura Proposals-2011	9
6	Health and Wellness of Ansar	13
7	Tarbiyat Seminar Report	19
8	National Annual Sports Day	25
9	National Majlis 'Amila Ansarullah	27
10	Zu`ama Majlis Ansarullah	29

MAJLIS ANSARULLAH CANADA
100 Ahmadiyya Avenue
Maple, ON L6A 3A4

EDITORIAL BOARD

Amir Ahmadiyya Muslim Jama'at
Lal Khan Malik

Sadr Majlis Ansarullah
Shafqat Mahmood

Qai'd Isha'at & Manager
Muhammad Javed Zarif

Naib Qaideen Isha'at
Imran Latif Sharma
Syed Muneer Shah

Editor Urdu
Nasir Ahmad Vance

Editor English
Dr. Sajid Ahmad

Designed & Printed by:
Jamnik Graphics

Photography
Attaul Qudus.. Mahmood Chugtai..
Nadeem Tahir.. Asad Saeed

THE PLEDGE

(The practice is that on the occasion of meetings and gatherings of Majlis Ansarullah members stand up and repeat the pledge jointly.)

On the occasion of the Annual Ijtima of Majlis Ansarullah held in Rabwah in October 1956 Hadrat Khalifatul Masih II (May, Allah be pleased with him) approved the following pledge for members of Majlis Ansarullah.

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

ASH-HADU ALLA ILAHA ILLALLAHU
WAHDAHU LA SHARIKA LAHU
WA ASH-HADU ANNA MUHAMMADAN
ABDUHU WA RASULUHU.

(I bear witness that there is no God but Allah, the One, without any partner. And I bear witness that Muhammad (P.B.U.H) is His servant and His messenger.)

I solemnly pledge that I shall endeavor throughout my life for the propagation and consolidation of Ahmadiyyat in Islam and shall stand guard in defense of the institution of Khilafat.
I shall not hesitate to offer any sacrifice in this regard.
Moreover, I shall exhort all my children to always remain dedicated and devoted to Khilafat.

Insha Allah Ta'ala.

Nahnu Ansarullah

MAJLIS ANSARULLAH CANADA

Oct to Dec 2011